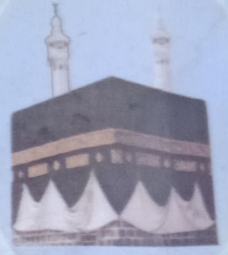


ان الدین عند اللہ الاسلام
بلاشبہ دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے



ہمارا دین

جدید ایڈیشن

اسکول، مدارس کے طلبہ
اور نو مسلم افراد کے لئے

۱

۲

۳

۴

۵

خلیفہ مجاز

حضرت مولانا پیر ذوالفقار احمد
مجتہدی نقشبندی

مصنف

مفتی شاکر الرحمن
مجتہدی نقشبندی

شاداب کالونی فیصل آباد
0323-6662763

جامعۃ الحبيب

شعبہ
تصنیف و تالیف

Website: www.rahesulook.com, Email: m.shakirurrehman@yahoo.com

﴿إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ﴾

”بلاشبہ دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے“

ہمارا دین

اسکول، مدارس کے بچوں اور نو مسلم افراد کے لیے

مؤلف

مفتی شاکر الرحمن نقشبندی مجددی

خلیفہ مجاز حضرت اقدس مولانا پیر ذوالفقار احمد نقشبندی مجددی مدظلہ العالی

ناشر

شعبہ تصنیف و تالیف جامعۃ الحبیب شاداب کالونی فیصل آباد

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

کتاب کا نام:	ہمارا دین
مؤلف:	مفتی شاکر الرحمن نقشبندی مجددی
ناشر:	شعبہ تصنیف و تالیف جامعۃ الحبیب فیصل آباد
معاون:	پرنسپل سپیریئر فاؤنڈیشن سکول
طباعت:	واجد علی صاحب اینڈ عابد علی صاحب جھنگ
اشاعت دہم:	اکتوبر 2017ء
پروف ریڈنگ:	مولانا محمد طفیل قاسمی صاحب

ملنے کے پتے

☆ جامعۃ الحبیب فیصل آباد۔ پاکستان فون: 0323-6662763

☆ مکتبہ منیبیہ امین پور بازار فیصل آباد

☆ مکتبہ اسلامیہ فیصل آباد

☆ مکتبۃ القرآن امین پور بازار فیصل آباد

☆ اسلامی کتاب گھر فیصل آباد

☆ مکتبۃ العارفی فیصل آباد



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُ

إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ ط وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ
الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ

فہرست مضامین

صفحہ

عنوانات

10	عرض ناشر	☆
11	حرفِ آغاز	☆
13	پہلا باب: چھ کلمے اور ایمانیات	☆
17	دوسرا باب: طہارت	☆
17	طہارت کے معنی اور اقسام	☆
17	وضو	☆
19	وضو کو توڑنے والی چیزیں	☆
19	غسل	☆
20	تیمم	☆
21	تیسرا باب: نماز	☆
21	نمازیں اور رکعتیں	☆
22	فرائض نماز	☆
22	واجبات نماز	☆
23	طریقہ نماز	☆

23 باجماعت نماز کا طریقہ	☆
28 عورتوں اور مردوں کی نماز کا فرق	☆
28 دعائے قنوت	☆
29 نماز جنازہ	☆
31 نابالغ بچے کی دعا	☆
31 نابالغ بچی کی دعا	☆
33 چوتھا باب: دس سورتیں	☆
36 پانچواں باب:	☆
37 چھٹا باب: زکوٰۃ	☆
38 ساتواں باب: حج	☆
38 عمرہ	☆
40 آٹھواں باب: آداب	☆
40 والدین کے آداب	☆
41 استاد کے آداب	☆
42 مسجد کے آداب	☆
43 بیت الخلا کے آداب	☆
43 پانی پینے کے آداب	☆

- 44 کھانا کھانے کے آداب ☆
- 45 مجلس کے آداب ☆
- 46 بات کرنے کے آداب ☆
- 46 سونے کے آداب ☆
- 47 راستے میں چلنے کے آداب ☆
- 48 چھینک کے آداب ☆
- 48 جمائی کے آداب ☆
- 49 تلاوت قرآن کے آداب ☆
- 50 نواں باب: تجوید ☆
- 50 مخارج ☆
- 53 قواعد ☆
- 55 دسواں باب: عقائد ☆
- 55 توحید ☆
- 56 رسالت ☆
- 58 معجزہ ☆
- 59 آخری رسول ☆

60	فرشتے اور آسمانی کتابیں	☆
61	تقدیر	☆
61	شرک و بدعت	☆
62	قیامت اور جنت و جہنم	☆
63	اسلام	☆
64	صحابہ کرام	☆
66	اولیائے کرام	☆
67	حدیث شریف	☆
68	فقہ شریف	☆
69	گیارہواں باب: تاریخ اسلام	☆
69	آغاز اسلام	☆
72	جہاد	☆
75	غزوات	☆
76	آپ ﷺ کی رشتہ داری	☆
78	آپ ﷺ کا حلیہ مبارک	☆
79	آپ ﷺ کے ہتھیار اور ساز و سامان	☆

81 خلفائے راشدین	☆
84 بارہواں باب: چالیس مسنون دعائیں	☆
86 تیرہواں باب: چہل احادیث	☆
88 چودہواں باب: اخلاقیات	☆
93 پندرہواں باب: کارآمد باتیں	☆
96 سولہواں باب: اسلامی مہینوں کے نام	☆
96 ہفتے کے دنوں کے نام	☆
97 عربی گنتی	☆
99 الاسماء الحسنی	☆
101 اسماء النبی ﷺ	☆
103 سترہواں باب: حمد و نعت	☆

عرضِ ناشر

خیر و شر کا سلسلہ ہمیشہ سے برسرِ پیکار ہے۔ باطل حق کو دبانے اور صفحہ ہستی سے مٹانے کے لئے مختلف ہتھ کندھے اور چالیں چلتا رہا ہے۔ گزشتہ دو صدیوں سے غیر مسلم قوتوں نے یہ حربہ استعمال کیا ہے کہ indion کے ذریعہ مسلمانوں کے بنیادی کلچر کی جگہ اپنے کلچر کو فروغ دینے کی کوششوں کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے۔ سُبک رفتاری سے نصابِ تعلیم میں اسلامی شعائر کو حذف کرنا بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ موجودہ کتاب (ہمارا دین) نصابِ تعلیمِ اسلامی کا توازن برقرار رکھنے کی ایک کوشش ہے۔ سکول اور مدارس کے بچوں بالخصوص Beginners کے لئے نہایت مفید ہے اور بالعموم Elementary Education کی اہم ضرورت ہے۔

کتاب کو مختلف عنوانات کے تحت سترہ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اسلامیات کے پیریڈ میں اس کتاب کو تھوڑا تھوڑا کر کے پڑھایا جانا اور بزمِ ادب کے پیریڈ میں کونز کی شکل میں اس کا ٹیسٹ لینا نہایت ہی کارآمد ثابت ہوگا۔ اللہ تعالیٰ سے خصوصی دعا ہے کہ اس کتاب کے مصنف، ناشر اور تمام معاونین اور پڑھانے والے اساتذہ کرام کے لئے صدقہء جاریہ اور آخرت میں نجات کا ذریعہ بنائے۔ (آمین)

کتابت و طباعت کی غلطی کی نشان دہی اور مزید اصلاح کی صورت میں تعاون فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔

شعبہ تصنیف و تالیف

جامعۃ الحبیب شاداب کالونی فیصل آباد

حرفِ آغاز

الحمد لله و كفى و سلام على عبده الذين اصطفى اما بعد!

دور حاضر میں طاغوتی طاقتیں جہاں اور مختلف طریقوں سے اسلام اور مسلمانوں کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہی ہیں وہاں بطور خاص تعلیمی نصاب میں طرح طرح کی تبدیلیوں کے ذریعے بھی نئی نسل کو اسلامی تعلیمات سے دور کر رہی ہیں، چنانچہ پچھلے دس سال میں نصابِ تعلیم سے جتنا اسلامی احکام، صحابہ کرام کے ناموں اور جہادی آیات کو مٹایا گیا، شاید پہلے کبھی ایسا نہ ہوا ہو!

لیکن اللہ تعالیٰ کی یہ عادت ہے کہ وہ ہر دور کے فرعون کے لیے موسیٰ پیدا فرمادیتے ہیں، اگر ان حرکات کے محرکین اپنی سازشوں سے باز نہیں آتے تو دین اسلام کے شہباز بھی اشاعتِ اسلام کے لیے تن من دھن کا بازی لگانے سے دریغ نہیں کرتے،

اللہ جزائے خیر عطا فرمائے، اسی نظریے کے حامل ایک شخص (پرنسپل سپیریئر فاؤنڈیشن سکول) اس عاجز سے کئی ماہ سے فرمائش کرتے رہے کہ دین اسلام کی راہنمائی کے لیے کوئی ایسا بنیادی نصاب بنا کر دیں جسے ہم اپنے سکول میں شامل نصاب کریں تاکہ ہماری نئی نسل لادینیت کا شکار نہ ہو،

لیکن یہ عاجز اپنی علمی کمزوریوں اور دیگر مصروفیات کی وجہ سے کافی عرصہ تک اس کام کو توجہ نہ دے سکا، آخر جب ان کا اصرار اور تمنا بہت بڑھ گئی تو یہ عاجز اپنے اکابر کی دعاؤں کی برکت سے اس نصاب کو لکھنے پر مجبور ہو گیا، اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتے ہوئے لکھنا شروع کیا اور الحمد للہ تقریباً ڈیڑھ دن میں کمپوزنگ سمیت اس کتاب کا اجمالی خاکہ تیار ہو گیا، اگرچہ بعد میں دوست احباب کے مشوروں سے ترمیم و اضافات پر تقریباً ڈیڑھ ماہ لگ گیا۔ اب اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عاجزانہ درخواست کرتا ہوں کہ اس کتاب کو قبولیتِ عامہ اور تامہ عطا فرمائیں اور جن دوستوں نے جس طرح بھی اس کام میں تعاون کیا خصوصاً مولانا عبدالقدوس اور مولانا محمد صدیق سلمہما کی خدمت کو اللہ تعالیٰ اپنی سچی محبت اور آخرت میں نجات کا ذریعہ بنائے۔ (آمین)

فقیر شا کر الرحمن نقشبندی

کان اللہ عوضاً عن کل شیء

مارچ ۲۰۱۱ء

پہلا باب

چھ کلمے اور ایمانِ مفصل و مجمل

پہلا کلمہ طیب

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

دوسرا کلمہ شہادت

وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

وَحْدَهُ، لَا شَرِيكَ لَهُ،

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ
حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے

وہ اکیلا ہے اس کا کوئی
شریک نہیں

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ
کے سوا کوئی معبود نہیں

وَرَسُولُهُ،

اور رسول ہیں

تیسرا کلمہ تمجید

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

اور نہیں ہے کوئی طاقت
اور قوت

اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے
اور اللہ سب سے بڑا ہے

”اللہ پاک ہے اور تمام
تعریفیں اللہ کے لیے ہیں

إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

مگر اللہ تعالیٰ کے حکم سے جو بڑی شان اور عظمت والا ہے

چوتھا کلمہ توحید

يُحْيِي وَيُمِيتُ

وہی زندہ کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

اسی کی بادشاہی ہے اور تمام تعریفیں اسی کے لیے ہیں

وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

بِيَدِهِ الْخَيْرُ

اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے

ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

زبردست ہے اور عزت والا ہے

وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ أَبَدًا أَبَدًا

اور وہ خود زندہ ہے اسے کبھی بھی موت نہیں آ سکتی

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

پانچواں کلمہ استغفار

سِرًّا أَوْ عَلَانِيَةً

چھپ کر کیا یا ظاہر کیا

أَذْنَبْتُ، عَمَدًا أَوْ خَطَاً

جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا غلطی سے کیا

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ

میں معافی مانگتا ہوں اللہ سے ہر اس گناہ کی

وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِي لَا أَعْلَمُ

اور میں توبہ کرتا ہوں ہر اس گناہ سے جو میں نہیں جانتا

وَأَتُوبُ إِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِي أَعْلَمُ

اور میں توبہ کرتا ہوں ہر اس گناہ سے جو میں جانتا ہوں

بیشک تو غیب کی باتوں کو جاننے والا ہے اور عیبوں کو چھپانے والا ہے

إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ وَسِتَّارُ الْعُيُوبِ

وَ غَفَّارُ الذُّنُوبِ

اور گناہوں کو معاف کرنے والا ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اور نہیں ہے کوئی طاقت اور قوت

إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

مگر اللہ تعالیٰ کے حکم سے جو بڑی شان اور عظمت والا ہے

چھٹا کلمہ ردِ کفر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں

مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا

اس بات سے کہ کسی چیز کو تیرا شریک بناؤں

وَاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ

حالانکہ میں اس کو جانتا ہوں

وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ

اور میں معافی چاہتا ہوں اس سے جس کا مجھے علم نہیں

تُبْتُ عَنْهُ

میں اس سے توبہ کرتا ہوں

وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ

اور میں بری ہوتا ہوں کفر سے اور شرک سے

وَالْكَذِبَ وَالْغِيْبَةَ وَالْبِدْعَةَ

اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے

وَالنَّمِيْمَةَ وَالْفَوَاحِشَ وَالْبُهْتَانَ

چغل خوری سے اور فحاشی سے اور بہتان سے

وَالْمَعَاصِيَ كُلِّهَا

اور ہر گناہ سے

وَأَسْلَمْتُ وَأَقُولُ

میں اسلام لاتا ہوں اور میں یہ کلمہ پڑھتا ہوں

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

ایمان مفصل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ

میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

اور آخرت کے دن پر اور اچھی بری تقدیر پر کہ وہ اللہ کی طرف سے ہے اور مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے پر

ایمان مجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَائِهٖ وَصِفَاتِهٖ

میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ ہے اپنے ناموں کے ساتھ اور صفات کے ساتھ

وَقَبِلْتُ جَمِيعَ اَحْكَامِهٖ اِقْرَارًا بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيقًا بِالْقَلْبِ

اور میں قبول کرتا ہوں اس کے تمام احکام کو زبان سے اقرار کرتے ہوئے اور دل سے تصدیق کرتے ہوئے

نماز کا سبق

”اللَّهُ أَكْبَرُ“

تکبیر

ثَنَاءُ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ

تَعَوُّذُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ تَسْمِيَةُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
سُورَةُ فَاتِحَةِ الْحَمْدِ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١﴾ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿٢﴾ مَالِكِ
يَوْمِ الدِّينِ ﴿٣﴾ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ﴿٤﴾ اهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِيمَ ﴿٥﴾ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَ
لَا الضَّالِّينَ ﴿٦﴾ (آمین)

سُورَةُ اخْلَاصِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ﴿١﴾ اللَّهُ الصَّمَدُ ﴿٢﴾ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ
﴿٣﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ﴿٤﴾

تکبیر ”اللَّهُ أَكْبَرُ“

رُكُوع کی تسبیح ”سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ“

”سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ“ ”رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ“ تکبیر ”اللَّهُ أَكْبَرُ“

سجده کی تسبیح ”سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى“ تکبیر ”اللَّهُ أَكْبَرُ“

تَشَهُدُ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَةُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

دُرُودُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

دُعا رَبَّنَا اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ
سَلام ”اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ“

دُعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَغِيْثُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَیْكَ
وَنُثْنِیْ عَلَیْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَحْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ یَّفْجُرُكَ
اَللّٰهُمَّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ لَكَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَ اِلَیْكَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَ نَرْجُوْ
رَحْمَتَكَ وَ نَخْشٰی عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَفّٰرِ مُلْحِقٌ

نمازِ جنازہ

تکبیر اللّٰهُ اَکْبَرُ ثَنَاءُ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُكَ
درود اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

دُعا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَ شَاهِدِنَا وَ غَائِبِنَا وَ صَغِيْرِنَا وَ كَبِيْرِنَا وَ
ذَكْرِنَا وَ اُنْثٰنَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ، مِنْنَا فَاحْيِهِ عَلٰى الْاِسْلَامِ وَ مَنْ تَوَفَّيْتَهُ، مِنْنَا
فَتَوَفَّهُ، عَلٰى الْاِيْمَانِ اگر میت نابالغ بچے یا بچی کی ہو تو یہ دُعا پڑھتے ہیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرْطًا وَ اجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا وَ ذُخْرًا وَ اجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَ مُشَفَّعَةً
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرْطًا وَ اجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَ ذُخْرًا وَ اجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَ مُشَفَّعًا

دوسرا باب

طہارت

طہارت کا معنی اور اقسام

س: طہارت کا معنی کیا ہے؟

ج: طہارت کا معنی ہے پاکی حاصل کرنا۔

س: طہارت کی کتنی قسمیں ہیں؟

ج: طہارت کی تین قسمیں ہیں: ۱۔ وضو ۲۔ غسل ۳۔ تیمم

س: طہارت کا حاصل کرنا کیوں ضروری ہے؟

ج: ہر قسم کی نماز ادا کرنے اور قرآن مجید کو چھونے کے لئے طہارت حاصل کرنا ضروری ہے۔

وضو

س: وضو کے فرض کتنے ہیں؟

ج: وضو کے فرض چار ہیں:

۱۔ چہرے کو دھونا ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک اور پیشانی

کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک،

۲۔ ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا،

۳۔ چوتھائی سر کا مسح کرنا،

۴۔ پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھونا۔

س: وضو کے فرض کا مطلب کیا ہے؟

ج: وضو کے فرض کا مطلب یہ ہے کہ ان اعضاء کو وضو میں دھونا ضروری ہے اگر ان میں سے ایک بال کے برابر بھی جگہ خشک رہ گئی تو وضو نہ ہوگا۔

س: وضو کا سنت طریقہ کیا ہے؟

ج: وضو کا سنت طریقہ یہ ہے:

- ① دل میں سنت وضو کی نیت کرے ② بسم اللہ پڑھے ③ تین مرتبہ ہاتھوں کو گٹوں تک دھوئے ④ تین مرتبہ کلی کرے ⑤ مسواک کرے ⑥ تین مرتبہ ناک میں پانی چڑھائے اور ناک صاف کرے ⑦ اس کے بعد تین مرتبہ منہ دھوئے ⑧ تین مرتبہ ہاتھوں کو کہنیوں تک دھوئے ⑨ ہاتھ گیلے کر کے پورے سر کا مسح کرے، ساتھ ہی کانوں اور گردن کا مسح بھی کرے ⑩ دونوں پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھوئے ⑪ ہاتھ اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرے ⑫ مسنون دعا پڑھے۔

س: نماز کے لیے وضو سے پہلے استنجاء کرنا ضروری ہے یا نہیں؟

ج: اگر پیشاب پاخانہ کیا ہو تو ضروری ہے ورنہ ضروری نہیں۔

س: استنجاء کتنی مرتبہ کرنا چاہیے؟

ج: استنجاء میں بدن کو تین مرتبہ اچھی طرح دھونا چاہیے۔

وضو کو توڑنے والی چیزیں

س: وضو کو توڑنے والی چیزیں کتنی ہیں؟

ج: وضو کو توڑنے والی چیزیں آٹھ ہیں:

۱۔ پیشاب پاخانے کے راستے سے کوئی بھی چیز نکلے۔

۲۔ خون اور پیپ جو جسم سے نکل کر بہہ پڑے۔

۳۔ کسی چیز کے سہارے پر ایسے سو جانا کہ اگر وہ چیز ہٹالی جائے تو آدمی گر پڑے۔

۴۔ منہ بھر کر اُلٹی آنا۔

۵۔ بے ہوش ہونا۔

۶۔ پاگل پن کا دورہ پڑنا۔

۷۔ نماز میں قہقہہ لگانا۔

۸۔ نشہ کرنا۔

غسل

س: غسل کے فرائض کتنے ہیں؟

ج: غسل کے تین فرض ہیں ① کلی کرنا ② ناک میں پانی چڑھانا ③ پورے جسم پر اس

طرح پانی بہانا کہ بال برابر جگہ بھی خشک نہ رہے۔

س: غسل کرنے کا سنت طریقہ کیا ہے؟

ج: غسل کرنے کا سنت طریقہ یہ ہے:

پہلے ہاتھ دھوئے، پھر اگر بدن پر کوئی گندگی ہو تو اسے دھوئے، اس کے بعد وضو کرے، پھر اپنے دائیں کندھے پر پانی ڈالے، پھر بائیں پر، اس کے بعد سر سے لے کر پاؤں تک پورے بدن پر تین مرتبہ اس طرح پانی بہائے کہ کوئی بھی جگہ خشک نہ رہے۔



س: تیمم کسے کہتے ہیں؟

ج: تیمم مٹی سے پاکی حاصل کرنے کو کہتے ہیں۔

س: تیمم کس وقت جائز ہوتا ہے؟

ج: تیمم اس وقت جائز ہوتا ہے جب ایک میل تک ارد گرد کہیں بھی پانی نہ ملے یا کسی عذر کی وجہ سے آدمی پانی استعمال نہ کر سکتا ہو۔

س: تیمم کے فرض کتنے ہیں؟

ج: تیمم کے فرض دو ہیں؛ نیت کرنا اور دوضربیں لگانا۔

س: دوضربیں کیسے لگاتے ہیں؟

ج: دوضربیں اس طرح لگاتے ہیں کہ پاک مٹی یا پتھر پر دونوں ہاتھ مار کر پہلے منہ کو ملتے ہیں، پھر دوبارہ ہاتھ مار کر دونوں ہاتھوں کو کہنیوں تک ملتے ہیں۔

تیسرا باب

نماز

نمازیں اور رکعتیں

س: ہمارے اوپر دن میں کتنی نمازیں کن اوقات میں فرض ہیں؟

ج: ہمارے اوپر دن میں پانچ نمازیں فرض ہیں، ان کے اوقات یہ ہیں:
فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء۔

س: فجر کی کتنی رکعتیں ہیں؟

ج: فجر کی چار رکعتیں ہیں، دو سنت اور دو فرض۔

س: ظہر کی کتنی رکعتیں ہیں؟

ج: ظہر کی بارہ رکعتیں ہیں، چار سنت، چار فرض، دو سنت اور دو نفل۔

س: عصر کی کتنی رکعتیں ہیں؟

ج: عصر کی آٹھ رکعتیں ہیں، چار سنت اور چار فرض۔

س: مغرب کی کتنی رکعتیں ہیں؟

ج: مغرب کی سات رکعتیں ہیں، تین فرض، دو سنت اور دو نفل۔

س: عشاء کی کتنی رکعتیں ہیں؟

ج: عشاء کی سترہ رکعتیں ہیں، چار سنت، چار فرض، دو سنت، دو نفل، تین وتر

واجب اور دو نفل۔

س: فرض، واجب، سنت اور نفل کا حکم کیا ہے؟

ج: فرض اور واجب دونوں کا کرنا لازمی ہوتا ہے مگر فرض میں تاکید واجب کی نسبت زیادہ ہوتی ہے، سنت کا مطلب یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی پابندی فرمائی اور نفل ادا کریں تو ثواب ملتا ہے اور اگر ادا نہ کریں تو گناہ نہیں ہوتا۔

فرائض نماز

س: نماز کے فرائض کتنے ہیں؟

ج: نماز کے تیرہ فرائض ہیں، سات نماز سے باہر اور چھ نماز کے اندر۔

س: وہ فرائض کیا ہیں؟

ج: سات فرائض جو نماز سے باہر ہیں وہ یہ ہیں:

۱۔ جسم کا پاک ہونا ۲۔ کپڑوں کا پاک ہونا ۳۔ جگہ کا پاک ہونا ۴۔ وقت کا

ہونا ۵۔ قبلہ رخ ہونا ۶۔ نیت کا ہونا ۷۔ ستر کا ڈھانپنا۔ ان کو شرائط نماز بھی کہتے ہیں۔ اور جو چھ نماز کے اندر ہیں وہ یہ ہیں:

۱۔ تکبیر تحریمہ ۲۔ قیام ۳۔ قرات ۴۔ رکوع ۵۔ دو سجدے ۶۔ قعدہ اخیرہ

ان کو ارکان نماز بھی کہتے ہیں۔

واجبات نماز

س: نماز کے واجبات کتنے ہیں؟

ج: نماز میں پندرہ چیزیں واجب ہیں:

- ۱ فاتحہ پڑھنا ۲ سورت ملانا ۳ پہلی دو رکعتوں میں قرات کرنا
- ۴ ترتیب کا خیال رکھنا ۵ ارکان کو سکون سے ادا کرنا ۶ قومہ ۷ جلسہ ۸ قعدہ
- اولیٰ ۹ قعدہ اولیٰ میں تشہد پڑھنا ۱۰ ارکان کو مسلسل ادا کرنا ۱۱ قعدہ اخیرہ میں تشہد
- پڑھنا ۱۲ جہری نمازوں میں قرأت بلند آواز سے اور سری نمازوں میں بغیر آواز کے کرنا
- ۱۳ نماز کے آخر میں سلام کہنا ۱۴ وتر میں دعائے قنوت پڑھنا ۱۵ عیدین کی نماز میں چھ تکبیرات کہنا۔

نماز پڑھنے کا طریقہ

س: نماز پڑھنے کا طریقہ کیا ہے؟

ج: نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ:

۱ جو نماز پڑھنی ہے سب سے پہلے دل میں اس کی نیت کرے۔

۲ ”اَللّٰهُ اَكْبَرُ“ کہہ کر کانوں کی لوتک اس طرح ہاتھ اٹھائے کہ

ہتھیلیاں قبلے کی طرف ہوں۔ ۳ دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی اور انگوٹھے سے حلقہ

بنا کر بائیں ہاتھ کے گٹے کو پکڑے اور تین انگلیاں بازو کے اوپر سیدھی کر دے

اور ہاتھوں کو ناف پر رکھ لے۔

۴ ثنا پڑھے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَسْلُوكَ سُنَّتِ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ

غَيْرُكَ

”اے اللہ! تو پاک ہے اور سب تعریفیں تیرے لیے ہیں اور تیرا نام برکت والا ہے اور تیری بزرگی بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔“

۵) تعوذ اور تسمیہ پڑھے:

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
”میں اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے“

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
”میں شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے“

۶) سورہ فاتحہ پڑھے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١﴾ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿٢﴾ مَالِكِ
يَوْمِ الدِّينِ ﴿٣﴾ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ﴿٤﴾ اهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِيمَ ﴿٥﴾ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَ
لَا الضَّالِّينَ ﴿٦﴾ (آمین)

”تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے، قیامت کے دن کا مالک ہے، ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں، ہم کو سیدھا راستہ دکھا دیجیے، ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام فرمایا نہ کہ ان لوگوں کا راستہ جن پر تیرا غصہ ہوا اور نہ ان کا جو گمراہ ہوئے۔“

۷ قرآن مجید کی کوئی بھی چھوٹی سورت یا اس کے برابر ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی آیات پڑھے:

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ﴿١﴾ اللَّهُ الصَّمَدُ ﴿٢﴾ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ

يُولَدْ ﴿٣﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ﴿٤﴾

”کہہ دیجیے وہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس کی کوئی اولاد ہے نہ وہ کسی کی اولاد ہے، اور کوئی بھی اس کا ہم سر نہیں ہے۔“

۸ ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہہ کر رکوع میں جائے اور دونوں ہاتھوں سے گھٹنوں کو اس طرح پکڑے کہ انگلیاں کھلی ہوئی ہوں۔

۹ تین مرتبہ، پانچ مرتبہ یا سات مرتبہ یہ تسبیح پڑھے:

”سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ“

”پاک ہے میرا رب بزرگی والا“

۱۰ ”سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ“

”اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی“

کہہ کر سیدھا کھڑا ہو جائے اور ”رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ“ ”اے ہمارے رب تمام تعریفیں تیرے لیے ہیں“ بھی کہے:

۱۱ ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہہ کر سجدے میں جائے، سجدے میں پیٹ رانوں سے

اور بازو پہلو سے جدا ہوں مگر بازوؤں کو بہت زیادہ بھی نہ پھیلائے،

۱۲ تین مرتبہ، پانچ مرتبہ یا سات مرتبہ یہ تسبیح پڑھے:

”سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى“

”پاک ہے میرا رب بلندی والا“

۱۳ ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہہ کر سجدے سے اٹھے اور ہلکا سا جلسہ کرے

۱۴ ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہہ کر دوسرا سجدہ کرے اور وہی تسبیح پڑھے

۱۵ ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہہ کر سیدھا کھڑا ہو جائے اور اسی طریقے سے

دوسری رکعت پڑھے مگر یہ رکعت تسمیہ یعنی بسم اللہ سے شروع کرنی ہے

۱۶ دو رکعت پوری ہونے کے بعد تشهد میں بیٹھے اور تشهد پڑھے:

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَةُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ

وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ، وَرَسُولُهُ،

”تمام قولی عبادتیں، بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں اللہ تعالیٰ کے لیے

ہیں، اے نبی ﷺ! آپ پر سلام ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی

برکت، اور سلام ہو ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں

کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ

تعالیٰ کے بندے اور رسول ہیں۔“

۱۷ اب اگر دو رکعت والی نماز ہے تو آگے درود شریف اور دعا بھی پڑھے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى

إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ
وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

”اے اللہ! رحمت بھیج محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر جیسا کہ تو نے رحمت بھیجی
ابراہیم پر اور ان کی آل پر، بے شک تو تعریف کے لائق اور بزرگی والا ہے،
اے اللہ! برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر جیسا کہ تو نے برکت
نازل کی ابراہیم پر اور ان کی آل پر، بے شک تو تعریف کے لائق اور بزرگی
والا ہے،“

رَبَّنَا اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ
”اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا کر اور آخرت میں بھی اور
ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا“

۱۸ پہلے دائیں جانب چہرہ پھیرتے ہوئے ”السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ“
”تم پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت“ کہے اور پھر بائیں جانب۔

۱۹ اور اگر تین یا چار رکعت والی نماز ہے تو ”عبدہ ورسولہ“ تک پڑھ کر
کھڑا ہو جائے اور تیسری اور چوتھی رکعت پڑھے،
واضح رہے کہ فرض نماز کی صرف پہلی دو رکعتوں میں سورت ملائی جاتی
ہے، تیسری یا چوتھی رکعت میں سورت نہیں ملائی جاتی۔

باجماعت نماز پڑھنے کا طریقہ

ک: آپ نے نماز پڑھنے کا جو طریقہ بتایا، کیا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کا بھی

یہی طریقہ ہے؟

ج: جی ہاں، باقی طریقہ تو یہی ہے مگر جب امام قرأت کرتا ہے، اس وقت اس کو غور سے سننا لازم ہے اور خود پڑھنے کی ضرورت نہیں، کیونکہ امام کی قرأت مقتدی کی قرأت ہے۔ اور امام ”سمع الله لمن حمده“ کہے گا اور مقتدی صرف ”ربنا لك الحمد“ کہے گا۔

مرد اور عورت کی نماز کا فرق

س: مردوں اور عورتوں کی نماز ایک جیسی ہوتی ہے یا کوئی فرق ہوتا ہے؟

ج: باقی نماز تو ایک جیسی ہی ہوتی ہے مگر تھوڑا سا فرق ہے:

عورتیں تکبیر تحریمہ میں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتی ہیں، ہاتھ سینے پر باندھتی ہیں، سجدے میں پیٹ کو رانوں سے اور بازوؤں کو پہلوؤں سے جوڑ کر رکھتی ہیں اور تشہد میں دونوں پاؤں دائیں طرف نکال کر بیٹھتی ہیں۔

دعائے قنوت

س: دعائے قنوت کس نماز میں پڑھی جاتی ہے؟

ج: دعائے قنوت نماز وتر کی تیسری رکعت میں قرأت کے بعد پڑھی جاتی ہے۔

س: آپ کو اگر دعائے قنوت آتی ہو تو سنادیں؟

ج: جی ہاں! آتی ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَغِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَیْكَ
وَنُثْنِیْ عَلَیْكَ الْخَیْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ یَّفْجُرُكَ
اَللّٰهُمَّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ لَكَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَ اِلَیْكَ نَسْعٰی وَنَحْفِیْدُ وَ نَرْجُو
رَحْمَتَكَ وَ نَخْشٰی عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ

”اے اللہ ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں، اور تجھ سے معافی چاہتے ہیں اور تجھ پر
ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں اور تیری خوبیاں بیان کرتے ہیں
اور تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور علیحدہ ہوتے ہیں
اور چھوڑتے ہیں اس کو جو تیری نافرمانی کرے، اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت
کرتے ہیں اور تیرے لیے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری طرف
دوڑتے ہیں اور خدمت کرتے ہیں اور تیری رحمت کی امید کرتے ہیں اور
تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں بے شک تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے“

نمازِ جنازہ

س: نمازِ جنازہ کس نماز کو کہتے ہیں؟ کیا یہ نماز بھی فرض ہے؟
ج: نمازِ جنازہ اس نماز کو کہتے ہیں جو میت پر پڑھی جاتی ہے، یہ نماز فرض کفایہ
ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ اگر کچھ لوگ اس نماز کو پڑھ لیں تو باقی سب لوگوں کی
طرف سے فرض ادا ہو جاتا ہے۔

س: نمازِ جنازہ کی نیت کیا ہے؟

ج: نمازِ جنازہ کی نیت یہ ہے:

یہی طریقہ ہے؟

ج: جی ہاں، باقی طریقہ تو یہی ہے مگر جب امام قرأت کرتا ہے، اس وقت اس کو غور سے سننا لازم ہے اور خود پڑھنے کی ضرورت نہیں، کیونکہ امام کی قرأت مقتدی کی قرأت ہے۔ اور امام ”سمع الله لمن حمده“ کہے گا اور مقتدی صرف ”ربنا لك الحمد“ کہے گا۔

مرد اور عورت کی نماز کا فرق

س: مردوں اور عورتوں کی نماز ایک جیسی ہوتی ہے یا کوئی فرق ہوتا ہے؟

ج: باقی نماز تو ایک جیسی ہی ہوتی ہے مگر تھوڑا سا فرق ہے:

عورتیں تکبیر تحریمہ میں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتی ہیں، ہاتھ سینے پر باندھتی ہیں، سجدے میں پیٹ کو رانوں سے اور بازوؤں کو پہلوؤں سے جوڑ کر رکھتی ہیں اور تشہد میں دونوں پاؤں دائیں طرف نکال کر بیٹھتی ہیں۔

دعائے قنوت

س: دعائے قنوت کس نماز میں پڑھی جاتی ہے؟

ج: دعائے قنوت نماز وتر کی تیسری رکعت میں قرأت کے بعد پڑھی جاتی ہے۔

س: آپ کو اگر دعائے قنوت آتی ہو تو سنادیں؟

ج: جی ہاں! آتی ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَغِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَیْكَ
وَنُثْنِیْ عَلَیْكَ الْخَیْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَحْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ یَّفْجُرُكَ
اَللّٰهُمَّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ لَكَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَ اِلَیْكَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَ نَرْجُوْ
رَحْمَتَكَ وَ نَخْشٰی عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ

”اے اللہ ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں، اور تجھ سے معافی چاہتے ہیں اور تجھ پر
ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں اور تیری خوبیاں بیان کرتے ہیں
اور تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور علیحدہ ہوتے ہیں
اور چھوڑتے ہیں اس کو جو تیری نافرمانی کرے، اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت
کرتے ہیں اور تیرے لیے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری طرف
دوڑتے ہیں اور خدمت کرتے ہیں اور تیری رحمت کی امید کرتے ہیں اور
تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں بے شک تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے“

نمازِ جنازہ

س: نمازِ جنازہ کس نماز کو کہتے ہیں؟ کیا یہ نماز بھی فرض ہے؟
ج: نمازِ جنازہ اس نماز کو کہتے ہیں جو میت پر پڑھی جاتی ہے، یہ نماز فرض کفایہ
ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ اگر کچھ لوگ اس نماز کو پڑھ لیں تو باقی سب لوگوں کی
طرف سے فرض ادا ہو جاتا ہے۔

س: نمازِ جنازہ کی نیت کیا ہے؟

ج: نمازِ جنازہ کی نیت یہ ہے:

چار تکبیر نمازِ جنازہ، ثنا واسطے اللہ تعالیٰ کے، درود واسطے نبی ﷺ کے

اور دعا واسطے حاضر اس میت کے، پیچھے اس امام کے، منہ میرا طرف خانہ کعبہ

شریف ”اللَّهُ أَكْبَرُ“

س: ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کے بعد کیا پڑھنا ہوتا ہے؟

ج: ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کے ساتھ کانوں کو ہاتھ لگا کر باندھ لیتے ہیں پھر ثنا پڑھتے ہیں:

سُبْحَنَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَجَلَّ

ثَنَاءُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ

”اے اللہ! تو پاک ہے اور سب تعریفیں تیرے لیے ہیں اور تیرا نام برکت

والا ہے اور تیری بزرگی بلند ہے اور تیری تعریف بڑی ہے اور تیرے سوا کوئی

معبود نہیں ہے۔“

پھر امام کے ساتھ دوسری مرتبہ ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہہ کر درود پڑھنا ہوتا ہے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى

إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ

وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ

حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

”اے اللہ! رحمت بھیج محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر جیسا کہ تو نے رحمت بھیجی

ابراہیم پر اور ان کی آل پر، بے شک تو تعریف کے لائق اور بزرگی والا ہے،

اے اللہ! برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر جیسا کہ تو نے برکت

نازل کی ابراہیمؑ پر اور ان کی آل پر، بے شک تو تعریف کے لائق اور بزرگی والا ہے،“

پھر امام کے ساتھ تیسری مرتبہ ”اللّٰهُ اَكْبَرُ“ کہہ کر دعا پڑھنی ہوتی ہے:

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَ اُنْشَا اللّٰهُمَّ مِنْ اَحْيَيْتِهٖ مِنَّا فَاحْيِهٖ عَلٰى الْاِسْلَامُ وَمَنْ تَوَفَّيْتِهٖ مِنَّا فَتَوَفَّهٖ عَلٰى الْاِيْمَانِ

”اے اللہ! بخش دے ہمارے زندہ اور مردہ کو، حاضر اور غائب کو، چھوٹے اور بڑے کو، مرد اور عورت کو، اے اللہ! جس کو تو ہم میں سے زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھ اور جس کو تو موت دے اسے ایمان پر موت عطا فرما۔“

پھر امام کے ساتھ چوتھی مرتبہ ”اللّٰهُ اَكْبَرُ“ کہہ کے سلام پھیر کر ہاتھ کھول دیئے جاتے ہیں۔

نابالغ بچے اور بچی کی دعا

اگر میت نابالغ بچے کی ہو تو یہ دعا پڑھتے ہیں:

اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرْطًا وَّ اجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ اجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا

”اے اللہ! بنا اس بچے کو ہمارے لیے پیش رو اور اجر کا ذریعہ اور سفارش کرنے والا اور سفارش قبول کیا گیا۔“

اگر میت نابالغ بچی کی ہو تو یہ دعا پڑھتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرْطًا وَّ اجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ اجْعَلْهَا لَنَا

شَافِعَةً وَّ مُشَفَّعَةً۔

”اے اللہ! بنا اس بچی کو ہمارے لیے پیش رو اور اجر کا ذریعہ اور سفارش کرنے والی اور سفارش قبول کی گئی۔“



چوتھا باب

دس سورتیں

سورة الفیل مکیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ ﴿۱﴾ اَلَمْ یَجْعَلْ کَیْدَهُمْ فِیْ
تَضْلِیْلِ ﴿۲﴾ وَاَرْسَلَ عَلَیْهِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ ﴿۳﴾ تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ
سِجِّیْلِ ﴿۴﴾ فَجَعَلَهُمْ کَعَصْفٍ مَّا کُوْلٍ ﴿۵﴾

سورة القریش مکیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَا یَلِفُ قُرَیْشٍ ﴿۱﴾ اِلَیْهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّیْفِ ﴿۲﴾ فَلَیْعْبُدُوْا رَبَّ
هٰذَا الْبَیْتِ ﴿۳﴾ الَّذِیْ اَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ وَّ اَمَنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ ﴿۴﴾

سورة الماعون مکیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَرَاَیْتَ الَّذِیْ یُکَذِّبُ بِالْذِّیْنِ ﴿۱﴾ فَاِذْ لَکَ الَّذِیْ یَدْعُ الْیَتِیْمَ ﴿۲﴾ وَلَا
یَحْضُ عَلٰی طَعَامِ الْمَسْکِیْنِ ﴿۳﴾ فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ ﴿۴﴾ الَّذِیْنَ هُمْ عَنْ

صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ﴿٥﴾ الَّذِينَ هُمْ يُرَأُّوْنَ وَ يَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ﴿٦﴾

سورة الكوثر مكية

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا أَعْطَيْنَكَ الْكَوْثَرَ ﴿١﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿٢﴾ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ

الْأَبْتَرُ ﴿٣﴾

سورة الكفرون مكية

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ﴿١﴾ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ﴿٢﴾

وَلَا أَنْتُمْ عِبِدُونَ مَا أَعْبُدُ ﴿٣﴾ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَا عَبَدْتُمْ ﴿٤﴾ وَلَا أَنْتُمْ

عِبِدُونَ مَا أَعْبُدُ ﴿٥﴾ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ﴿٦﴾

سورة النصر مدنية

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ﴿١﴾ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ

أَفْوَاجًا ﴿٢﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ﴿٣﴾

سورة الهم مكية

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ ﴿١﴾ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ ﴿٢﴾

سَيَصْلَى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ﴿٣﴾ وَامْرَأَتُهُ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ﴿٤﴾ فِي

جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ ﴿٥﴾

سورة الاخلاص مكية

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ﴿١﴾ اللَّهُ الصَّمَدُ ﴿٢﴾ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ﴿٣﴾ وَلَمْ

يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ﴿٤﴾

سورة الفلق مكية

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿١﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿٢﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا

وَقَبَ ﴿٣﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ﴿٤﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا

حَسَدَ ﴿٥﴾

سورة الناس مكية

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿١﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿٢﴾ إِلَهِ النَّاسِ ﴿٣﴾ مِنْ

شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿٤﴾ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ﴿٥﴾

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿٦﴾

پانچواں باب

روزہ

س: روزہ کس چیز کا نام ہے؟

ج: روزہ صبح صادق سے غروب آفتاب تک کھانے پینے سے رکنے کا نام ہے۔

س: مسلمانوں پر سال میں کتنے روزے فرض ہیں؟

ج: مسلمانوں پر سال میں رمضان کا ایک مہینہ روزے فرض ہیں۔

س: روزہ کتنی عمر کے بچوں پر فرض ہوتا ہے؟

ج: دس سال کے بچے کو روزہ رکھنا چاہیے، مگر فرض بالغ ہونے پر ہوتا ہے۔

س: کیا آپ پر روزے فرض ہیں؟

ج: -----

س: کیا آپ رمضان کے روزے رکھتے ہیں؟

ج: -----

زکوٰۃ

ج: مالدار لوگوں پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے سال میں ایک مرتبہ اپنے مال کا صدقہ دینا واجب ہے، اس صدقے کو زکوٰۃ کہتے ہیں۔

س: شریعت کی نظر میں مالدار لوگ کون ہوتے ہیں؟

ج: جس بندے کے پاس ساڑھے سات تولہ سونا یا ساڑھے باون تولہ چاندی یا اس کی قیمت موجود ہو چاہے وہ قیمت کسی ملک کی کرنسی ہو یا مال تجارت ہو تو ایسا آدمی شرعاً مالدار ہے۔

س: کیا فصل کی بھی زکوٰۃ ادا کی جاتی ہے؟

ج: جی ہاں! ہر قسم کی فصلوں، باغات اور سبزیوں کی زکوٰۃ ادا کرنا ضروری ہے جو کھیتی بارش کے پانیوں سے سیراب ہو اس کی زکوٰۃ دسواں حصہ ہے اور جو ٹیوب ویل یا نہری پانی سے سیراب ہو اس کی زکوٰۃ بیسواں حصہ ہے۔ اسے عشر کہتے ہیں۔

س: زکوٰۃ کس کو دی جاتی ہے؟

ج: زکوٰۃ، فقراء، مساکین، مسافروں اور اللہ کے راستے میں نکلے ہوئے لوگوں کو دی جاتی ہے۔
س: فقیر کسے کہتے ہیں؟

ج: فقیر اس شخص کو کہتے ہیں جس کے پاس ساڑھے باون تولہ چاندی یا اس کی مالیت کا سامان، زمین یا رقم موجود نہ ہو۔

س: کیا آپ کے والدین پر زکوٰۃ فرض ہے؟

ج:

ساتواں باب

حج

س: حج کسے کہتے ہیں؟

ج: ایک خاص وقت میں بیت اللہ شریف کی زیارت کرنا اور چند ارکان ادا کرنا، حج کہلاتا ہے۔

س: حج کس مہینہ میں کیا جاتا ہے؟

ج: ذوالحجہ میں۔

س: حج کے فرائض کتنے ہیں؟

ج: حج کے تین فرض ہیں ① احرام باندھنا ② میدانِ عرفات میں جانا ③ طواف زیارت کرنا۔

س: حج کے واجبات کتنے ہیں؟

ج: حج کے چھ واجبات ہیں: ① مزدلفہ میں ٹھہرنا ② شیطان کو کنکریاں مارنا ③ قربانی کرنا ④ سرمند وانا ⑤ سعی کرنا ⑥ الوداعی طواف۔

عمرہ

س: عمرہ کسے کہتے ہیں؟

ج: عمرہ بھی بیت اللہ کی زیارت کا نام ہے مگر اس میں وقت کی قید نہیں حج کے

دنوں کے علاوہ جب بھی کرنا چاہیں کر سکتے ہیں۔

س: عمرہ میں کتنے فرض ہیں؟

ج: عمرے کے دو فرض ہیں۔ ① احرام باندھنا ② طواف کرنا

س: عمرہ کے واجب کتنے ہیں؟

ج: عمرہ کے واجب بھی دو ہیں ① سعی کرنا ② سرمنڈوانا

ملحوظ: اساتذہ پڑھاتے وقت اصطلاحات کا مفہوم بچوں کو آسان الفاظ میں سمجھائیں

مثلاً طواف، سعی وغیرہ۔



آٹھواں باب

آداب

والدین کے آداب

س: والدین کے آداب کیا ہیں؟

ج: والدین کے آداب یہ ہیں:

- ☆.....ان کا نام لے کر نہ پکارا جائے۔
- ☆.....جب وہ بلائیں تو جی ابو، جی امی کہہ کر بولا جائے۔
- ☆.....ان کا کہا مانا جائے۔
- ☆.....ان کے سامنے ٹانگیں پھیلا کر نہ بیٹھا جائے۔
- ☆.....سر جھکا کر بات کی جائے۔
- ☆.....جب باہر سے آئیں تو کھڑے ہو کر ان کو جگہ دی جائے۔
- ☆.....کسی وجہ سے وہ ڈانٹ ڈپٹ کریں تو آگے سے جواب نہ دیا جائے۔
- ☆.....ان کے کسی فیصلے پر ”اُف“ اور ہائے نہ کہا جائے۔
- ☆.....کوئی ایسی بات نہ کی جائے جس سے ان کو ناگواری ہو۔

☆..... اور ان کے لیے یہ دعا مانگتے رہنا چاہیے:

”رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا“

استاذ کے آداب

س: استاذ کے آداب کیا ہیں؟

ج: استاذ کے آداب یہ ہیں۔

☆..... استاذ کا نام نہ لے بلکہ استاذ جی یا استاذ محترم کہہ کر پکارے۔

☆..... استاذ کی نافرمانی نہ کرے، اپنی آواز استاذ کی آواز سے بلند نہ کرے۔

☆..... استاذ کی طرف ٹانگیں نہ پھیلاے۔

☆..... استاذ کے سامنے نہ لیٹے نہ ٹیک لگا کر بیٹھے۔

☆..... استاذ اگر کسی بات پر سزا دے تو دل میں بھی برا خیال نہ اٹھے۔

☆..... اپنے آپ کو استاذ کا خادم یا غلام سمجھے۔

☆..... استاذ سے بدگمانی نہ رکھے، استاذ کی کسی بات کا مذاق نہ اڑائے، مرتبے میں

استاذ کو اپنے والد کے برابر جانے۔

مسجد کے آداب

س: مسجد کے آداب کیا ہیں؟

ج: مسجد کے آداب یہ ہیں:

☆..... مسجد میں داخل ہوتے وقت درود شریف پڑھے۔

☆..... یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

☆..... پہلے دائیاں پاؤں اندر داخل کرے۔

☆..... دو رکعت نماز تحیۃ المسجد پڑھے۔

☆..... دنیا کی باتیں نہ کرے۔

☆..... تیز قدموں سے نہ چلے۔

☆..... بلند آواز سے نہ بولے۔

☆..... بدبودار چیز کھا کر یا لے کر مسجد میں نہ جائے۔

☆..... اور مسجد سے نکلتے وقت بائیاں پاؤں پہلے نکالے۔

☆..... اور یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَ رَحْمَتِكَ

بیت الخلاء کے آداب

س: بیت الخلاء کے آداب کیا ہیں؟

ج: بیت الخلاء کے آداب یہ ہیں:

☆..... بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ

☆..... پہلے بائیاں پاؤں اندر داخل کرے۔

☆..... باتیں نہ کرے۔

☆..... کم وقت خرچ کرے۔

☆..... استنجاء بائیں ہاتھ سے کرے۔

☆..... فارغ ہونے کے بعد بیت الخلاء کی اچھی طرح صفائی کرے۔

☆..... نکلتے وقت پہلے دائیاں پاؤں نکالے۔

☆..... اور یہ دعا پڑھے:

غُفْرَانَكَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذَى وَ عَافَانِي

پانی پینے کے آداب

س: پانی پینے کے آداب کیا ہیں؟

ج: پانی پینے کے آداب یہ ہیں:

- ☆.....بسم اللہ پڑھے۔
- ☆.....دائیں ہاتھ سے پیئے۔
- ☆.....بیٹھ کر پیئے۔
- ☆.....دیکھ کر پیئے۔
- ☆.....تین سانس میں پیئے۔
- ☆.....آخر میں الحمد للہ کہے۔

کھانا کھانے کے آداب

س: کھانا کھانے کے آداب کیا ہیں؟

ج: کھانا کھانے کے آداب یہ ہیں:

☆.....ہاتھ دھوئے۔

☆.....یہ دعا پڑھے:

(بِسْمِ اللّٰهِ وَ بَرَکَۃِ اللّٰهِ)

☆.....اگر شروع میں دعایا دنہ رہے تو درمیان میں یہ دعا پڑھے:

(بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ)

☆.....ایک زانو، دو زانو یا اکڑوں بیٹھے۔

☆.....اپنے سامنے سے کھائے۔

☆.....دائیں ہاتھ سے کھائے

- ☆.....منہ بند کر کے کھائے۔
 - ☆.....چبا چبا کر کھائے۔
 - ☆.....زیادہ بڑے لقمے نہ لے۔
 - ☆.....دستر خوان بچھا کر کھائے۔
 - ☆.....کھانے میں عیب نہ نکالے۔
 - ☆.....یہ کوشش کرے کہ دوسرا سا تھی زیادہ کھائے اور میں کم۔
 - ☆.....اگر کوئی لقمہ نیچے گر جائے تو صاف کر کے کھالے۔
 - ☆.....کھانا کھانے کے بعد پہلے دسترخوان اٹھائے پھر خود اٹھے۔
 - ☆.....آخر میں یہ دعا پڑھے:
- اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَ جَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ
- ☆.....اور ہاتھ دھوئے۔

مجلس کے آداب

- س: مجلس کے آداب کیا ہیں؟
- ج: مجلس کے آداب یہ ہیں؛
- ☆.....سمٹ کر بیٹھے۔
- ☆.....جہاں جگہ ملے وہیں بیٹھے۔
- ☆.....بعد میں آنے والے کو جگہ دے۔

- ☆..... اگر مجلس میں افراد زیادہ ہوں تو سب سے ہاتھ نہ ملائے۔
- ☆..... اس مجلس کی خاص باتیں دوسری مجلسوں میں نہ کرے۔
- ☆..... دو شخص تیسرے کی موجودگی میں سرگوشی یا کسی ایسی زبان میں بات نہ کرے جو تیسرے کو نہ آتی ہو۔

بات کرنے کے آداب

س: بات کرنے کے آداب کیا ہیں؟
ج: بات کرنے کے آداب یہ ہیں:

- ☆..... بات اتنی صاف ہو کہ ایک ہی مرتبہ میں سمجھ آ جائے۔
- ☆..... بات کرتے ہوئے منہ پر ہاتھ وغیرہ نہ رکھے۔
- ☆..... سرگوشی کرنی ہو تو منہ کے سامنے ہاتھ یا کپڑا رکھ لے۔
- ☆..... بات سامنے ہو کر کرے۔
- ☆..... بڑے سے بات کرتے ہوئے نہ زیادہ قریب ہو نہ زیادہ دور۔
- ☆..... آواز نہ بہت بلند ہو نہ زیادہ پست۔
- ☆..... دوسرے کی بات ختم ہونے سے پہلے بات نہ کرے۔

سونے کے آداب

س: سونے کے آداب کیا ہیں؟

ج: سونے کے آداب یہ ہیں:

☆..... یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيَا

☆..... با وضو سوئے۔

☆..... سب کو معاف کر کے سوئے۔

☆..... دائیں کروٹ پر سوئے۔

☆..... قبلے کی طرف منہ کر کے سوئے۔

☆..... توبہ کر کے سوئے۔

☆..... اور جب جاگے تو یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ

راستہ میں چلنے کے آداب

س: راستہ میں چلنے کے آداب کیا ہیں؟

ج: چلنے کے آداب یہ ہیں:

☆..... دائیں طرف چلے۔

☆..... راستے کے درمیان میں نہ چلے۔

☆..... بزرگوں اور عورتوں کو راستہ دے۔

☆..... کمزوروں اور ضعیفوں کو اگر ضرورت ہو تو سہارا دے۔

☆..... راستے میں پتھر، کانٹے وغیرہ نظر آئیں تو ایک طرف کنارے پر کر دے۔

☆..... نظریں جھکا کر چلے۔

☆..... اکڑ کر نہ چلے۔

چھینک کے آداب

س: چھینک کے آداب کیا ہیں؟

ج: چھینک کے آداب یہ ہیں:

☆..... چھینک نہ آواز کو جتنا ممکن ہو پست کرے۔

☆..... منہ کے آگے رومال وغیرہ رکھ لے۔

☆..... جسے چھینک آئے وہ ”اَلْحَمْدُ لِلّٰہ“ کہے۔

☆..... سننے والا ”یَرْحَمُکَ اللّٰہ“ کہے۔

☆..... پھر چھینکنے والا ”یَهْدِیْکُمُ اللّٰہ وَیُصْلِحْ بِاَلْکَم“ کہے۔

جمائی کے آداب

س: جمائی کے آداب کیا ہیں؟

ج: جمائی کے آداب یہ ہیں:

☆..... جمائی کو جہاں تک ممکن ہو روکنے کی کوشش کرے۔

☆..... جمائی آجائے تو منہ پر ہاتھ رکھے۔

☆.....جمائی لیتے وقت منہ سے آواز نہ نکالے۔

تلاوتِ قرآن کے آداب

س: تلاوتِ قرآن کے آداب کیا ہیں؟

ج: تلاوتِ قرآن کے آداب یہ ہیں:

☆.....با وضو ہو۔

☆.....قبلہ رخ ہو۔

☆.....قرآن مجید کو رحل، تپائی یا اونچی جگہ پر رکھے۔

☆.....ایسی جگہ نہ بیٹھے جہاں سے گزرنے والوں کو تکلیف ہو۔

☆.....تلاوت کا آغاز تعوذ و تسمیہ سے کرے۔

☆.....دورانِ تلاوت اگر سورۃ توبہ آجائے تو بسم اللہ نہ پڑھے۔

☆.....سورۃ توبہ پر بسم اللہ نہ پڑھے۔

☆.....تجوید کے اصولوں کے مطابق پڑھے۔

☆.....ٹھہر ٹھہر کر پڑھے۔

☆.....گانے کی طرز میں نہ پڑھے۔

☆.....آیاتِ رحمت پر دعا کرے، آیاتِ وعید پر استغفار کرے، آیاتِ سجدہ پر سجدہ کرے۔

☆.....جب قرآن مجید مکمل ہو تو دعا کرے۔

☆.....جہاں دوسرے لوگ اپنے کاموں میں مشغول ہوں وہاں آہستہ

پڑھے۔

نواں باب

تجوید

مخارج

س: حروف کل کتنے ہیں؟

ج: حروف کل انتیس ہیں۔

س: مخرج کسے کہتے ہیں؟

ج: مخرج حروف کے نکلنے کی جگہ کو کہتے ہیں۔

س: مخارج کل کتنے ہیں؟

ج: مخارج کل تیرہ ہیں۔

۱۔۔۔ ”ع“ ”ہ“ ”ا“ ادا ہوتے ہیں گلے کے اس حصے سے جو سینے کی

جانب ہے۔

۲۔۔۔ ”ع“ ”ح“ ”ا“ ادا ہوتے ہیں گلے کے درمیان سے۔

۳۔۔۔ ”غ“ ”خ“ ادا ہوتے ہیں گلے کے اس حصے سے جو منہ کی جانب ہے۔

۴۔۔۔ ”ق“ ادا ہوتا ہے زبان کی جڑ اور اوپر کے تالو سے۔

۵۔۔۔ ”ک“ ادا ہوتا ہے ”ق“ کے مخرج سے ذرا منہ کی جانب ہٹ کر۔

۶۔۔۔ ”ج“ ”ش“ ”ی“ ادا ہوتے ہیں زبان کا نیچ اور اوپر کے تالو سے۔

۷۔۔۔ ”ض“ ادا ہوتا ہے زبان کی کروٹ اور اوپر کی داڑھوں کی جڑ سے۔

۸۔۔۔ ”ل“ ”ن“ ”ر“ ادا ہوتے ہیں، زبان کے سرے

اور سامنے اوپر کے دانتوں کے مسوڑھوں سے۔ ”ل“ چار دانتوں کے مسوڑھوں سے، ”ن“ تین دانتوں کے مسوڑھوں سے اور ”ر“ دو دانتوں کے مسوڑھوں سے۔

۹۔۔۔ ”ط“ ”د“ ”ت“ ادا ہوتے ہیں زبان کی نوک اور سامنے اوپر کے دودانتوں کی جڑ سے۔

۱۰۔۔۔ ”ظ“ ”ذ“ ”ث“

ادا ہوتے ہیں زبان کی نوک اور سامنے اوپر کے دودانتوں کی نوک سے۔

۱۱۔۔۔ ”ص“ ”ز“ ”س“

ادا ہوتے ہیں زبان کی نوک اور سامنے اوپر اور نیچے کے چار دانتوں کے بیچ سے۔

۱۲۔۔۔ ”ف“

ادا ہوتا ہے سامنے اوپر کے دودانتوں کے سرے اور نیچے والے ہونٹ کے تری والے حصے سے۔

۱۳۔۔۔ ”ب“ ”م“ ”و“

ادا ہوتے ہیں دونوں ہونٹوں کے ملنے سے، ”ب“ تری والے حصے سے ”م“ خشکی والے سے اور ”و“ دونوں ہونٹوں کے نا تمام ملنے سے ادا ہوتا ہے۔

قواعد

س: غنہ کسے کہتے ہیں؟

ج: غنہ کہتے ہیں ناک میں آواز لے جانے کو، اور غنہ کی مقدار ایک الف ہے اور ایک الف کی مقدار کھلی انگلی کو بند کرنا یا بند انگلی کو کھولنا ہے۔

س: غنہ کہاں کہاں ہوتا ہے؟

ج: نون مشدود اور میم مشدد پر ہمیشہ غنہ ہوتا ہے، اور نون ساکن اور نون تنوین پر اس وقت غنہ ہوتا ہے جب ان کے بعد حروفِ حلقی یا ”لام“ اور ”راء“ میں سے کوئی حرف نہ آئے۔

س: حروفِ حلقی کتنے ہیں؟

ج: حروفِ حلقی چھ ہیں ”ء، ہ، ع، ح، غ، خ“

س: قلقلہ کسے کہتے ہیں؟

ج: قلقلہ آواز کے ہلانے کو کہتے ہیں۔

س: قلقلہ کتنے حروف پر ہوتا ہے؟

ج: حروفِ قلقلہ پانچ ہیں جن کا مجموعہ یہ ہے: قُطْبُ جَدِّ

س: قلقلہ کی کوئی مثال دیں؟

ج: مثلاً ﴿قل اعوذ برب الفلق﴾ میں آخر پر ”ق“ آیا ہے جو حروفِ

قلقلہ میں سے ہے لہذا یہاں آواز کو ایک جھٹکا سادیں گے۔

س: جو حروف ہمیشہ موٹے پڑھے جاتے ہیں وہ کتنے ہیں؟

ج: جو حروف ہمیشہ موٹے پڑھے جاتے ہیں وہ سات ہیں، جن کا مجموعہ یہ ہے: خصل ضغط قظ

س: جو حروف کبھی موٹے اور کبھی باریک پڑھے جاتے ہیں وہ کتنے ہیں؟

ج: وہ حروف دو ہیں ”لفظ اللہ کالام“ اور ”ر“

س: یہ کب موٹے اور کب باریک پڑھے جاتے ہیں؟

ج: لفظ اللہ کے لام سے پہلے زیر ہو تو اسے باریک پڑھیں گے جیسے ”بسم اللہ“

اور اگر زبر یا پیش ہو تو پڑ پڑھیں گے جیسے:

﴿هُوَ اللَّهُ الَّذِي﴾ ﴿مَتَى نَصْرُ اللَّهِ﴾

”ر“ کے نیچے زیر ہو تو باریک پڑھیں گے جیسے:

﴿مِنْ شَرِّ مَا خَلَقُ﴾

اور اگر زبر یا پیش ہو تو پڑ پڑھیں گے جیسے:

﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ ﴿مَتَى نَصْرُ اللَّهِ﴾

اور اگر ”ر“ ساکن ہو تو اس سے پہلے کی حرکت دیکھ کر اس کے موافق پڑھیں گے جیسے:

﴿رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ﴾

ملفوظ: اساتذہ بچوں کو مثالیں اچھی طرح سمجھائیں۔

سوال باب

عقائد

توحید

س: مسلمانوں کا کلمہ کیا ہے اور اس کا معنی کیا ہے؟

ج: مسلمانوں کا کلمہ یہ ہے:

”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ“

اور اس کا معنی ہے:

”اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔“

س: کلمہ ہمیں کیا درس دیتا ہے؟

ج: کلمہ ہمیں توحید اور رسالت کا درس دیتا ہے۔

س: توحید کا مطلب کیا ہے؟

ج: توحید کا مطلب ہے:

صرف ایک اللہ تعالیٰ کو اپنا معبود ماننا اور اس کے علاوہ تمام جھوٹے خداؤں

یعنی بتوں وغیرہ کا انکار کرنا۔

س: جو لوگ اللہ تعالیٰ کے علاوہ آگ، ستاروں یا بتوں کی پوجا کرتے ہوں، انہیں

کیا کہتے ہیں؟

ج: جو لوگ آگ، ستاروں یا بتوں کی پوجا کرتے ہوں، انہیں کفار اور مشرکین کہتے ہیں۔

س: انسان، جنات اور دیگر مخلوقات کو کس نے پیدا کیا؟

ج: انسان، جنات اور دیگر مخلوقات بلکہ ساری کائنات کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا۔

س: اللہ تعالیٰ کی کچھ صفات بیان کریں؟

ج: اللہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، وہ اولاد سے پاک ہے، اس کی کوئی مثال نہیں، سب اس کے محتاج ہیں وہ کسی کا محتاج نہیں، اللہ نے سب کو پیدا کیا اس کو کسی نے پیدا نہیں کیا، وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا، وہ ہر جگہ موجود ہے اور ہر چیز پر قادر ہے۔

رسالت

س: ہمارے پیارے نبی ﷺ کا نام کیا ہے؟

ج: ہمارے پیارے نبی ﷺ کا نام محمد ﷺ ہے۔

س: آپ ﷺ کی نبوت کا علم کیسے ہوا؟

ج: اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ پر وحی نازل فرمائی جس سے آپ ﷺ کی نبوت کا علم ہوا۔

س: نبی یا رسول کسے کہا جاتا ہے؟

ج: جس شخص پر وحی نازل ہو اور خود اللہ تعالیٰ اسے منتخب کریں اسے نبی یا رسول کہا جاتا ہے۔

س: نبی اور رسول دونوں کا ایک ہی معنی ہے یا کچھ فرق ہے؟

ج: نبی اور رسول دونوں پیغمبر ہی ہوتے ہیں مگر رسول وہ ہوتا ہے جسے نئی شریعت اور کتاب ملے، جب کہ نبی پچھلی شریعت اور کتاب کے مطابق ہی تبلیغ کرتا ہے۔

س: ہمارے پیغمبر ﷺ صرف نبی تھے یا رسول بھی تھے؟

ج: ہمارے پیغمبر ﷺ صرف نبی نہیں بلکہ رسول بھی تھے۔

س: کیا جو شخص بھی نبی یا رسول ہونے کا دعویٰ کرے اس پر یقین کر لیا جاتا ہے؟

ج: جی نہیں! دعوے تو سچے بھی ہوتے ہیں اور جھوٹے بھی۔

س: آپ کو نبی ﷺ پر کیسے یقین آیا کہ واقعہً وہ اللہ کے رسول ہیں؟

ج: جو سچا نبی ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو دعوے کے ساتھ دہل بھی عطا فرماتے

ہیں، اور ہمارے نبی ﷺ کے پاس نبوت پر ڈھیروں دلائل تھے، ان میں سب

سے بڑی دلیل قرآن مجید ہے، آپ ﷺ ان پر ہر تھے، اس کے باوجود ایسی

کتاب لانا کہ ساری دنیا اس اس جیسی کتاب نہ لاسکے یہ نبی کا معجزہ ہی ہو سکتا ہے۔

معجزہ

س: معجزہ کسے کہتے ہیں؟

ج: کسی نبی کے ہاتھ پر بغیر اسباب کے کسی خلافِ عادت واقعہ کے ظاہر ہونے کو معجزہ کہتے ہیں۔

س: پیارے نبی ﷺ کے جو معجزات آپ کو یاد ہوں وہ بتائیں؟

ج: پیارے نبی ﷺ کے معجزات تو بے شمار ہیں، ان میں سے چند یہ ہیں:

(۱) شق صدر کا معجزہ: جس میں فرشتوں نے آپ ﷺ کے دل کو چیر کر اسے ایمان اور علم و حکمت کے نور سے بھر دیا۔

(۲) شق القمر: کفار نے رات کے وقت آپ ﷺ سے چاند کو دو ٹکڑے کرنے کا مطالبہ کیا آپ ﷺ نے انگلی سے اشارہ کیا تو چاند دو ٹکڑے ہو گیا۔

(۳) ایک صحابی کی آنکھ نکل کر رخسار پر آ گئی تھی، آپ ﷺ نے اسے اٹھا کر اپنی جگہ رکھا تو وہ آنکھ دوسری آنکھ سے زیادہ خوبصورت اور روشن ہو گئی۔

(۴) کنکریوں نے آپ ﷺ کے ہاتھ میں کلمہ پڑھا۔

(۵) غزوہ بدر میں آپ ﷺ نے حضرت عکاشہؓ کو لڑنے کے لیے ایک لکڑی دی، وہ تلوار بن گئی۔

آخری رسول

س: آخری رسول ہونے کا کیا مطلب ہے؟

ج: آخری رسول ہونے کا مطلب یہ ہے

کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ پر نبوت کا سلسلہ ختم فرمادیا ہے، اب کوئی اور نبی نہیں آئے گا، بلکہ قیامت تک آپ ﷺ کی شریعت ہی چلتی رہے گی۔

س: کیا قرآن مجید میں آپ ﷺ کے آخری نبی ہونے کا ذکر ہے؟

ج: جی ہاں! قرآن مجید میں آتا ہے:

﴿وَلَكِنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ﴾ (الاحزاب: ۴۰)

”آپ ﷺ اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں۔“

س: آپ کو کوئی حدیث یاد ہے جس میں آپ ﷺ کے آخری نبی ہونے کا ذکر ہو؟

ج: جی ہاں، نبی ﷺ نے فرمایا:

(أَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِي) (ابوداؤد)

”میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا“

س: جو شخص آپ ﷺ کو آخری نبی نہ مانے اس کا حکم کیا ہے؟

ج: جو شخص آپ ﷺ کو آخری نبی نہ مانے وہ کافر ہے۔

س: جو شخص محمد ﷺ کو یا قرآن مجید کو نہ مانے اسے کیا کہتے ہیں؟

ج: جو شخص محمد ﷺ کو یا قرآن مجید کو نہ مانے اسے کافر کہتے ہیں۔

س: اللہ تعالیٰ نے کتنے نبی بھیجے ہیں؟

ج: اللہ تعالیٰ نے کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی بھیجے ہیں۔

س: انبیاء نے لوگوں کو کس بات کی دعوت دی؟

ج: ہر نبی نے لوگوں کو یہ دعوت دی:

”اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں“

فرشتے اور آسمانی کتابیں

س: فرشتہ کسے کہتے ہیں؟

ج: فرشتہ اللہ تعالیٰ کی ایک نورانی مخلوق ہے جو کھانے، پینے، سونے اور دیگر

انسانی ضروریات سے پاک ہے۔

س: چار بڑے فرشتوں کے نام بتائیں؟

ج: ☆ حضرت جبرائیل علیہ السلام، ☆ حضرت میکائیل علیہ السلام،

☆ حضرت عزرائیل علیہ السلام، ☆ حضرت اسرافیل علیہ السلام۔

س: مشہور آسمانی کتابیں کتنی ہیں اور ان کے نام کیا ہیں؟

ج: مشہور آسمانی کتابیں چار ہیں اور ان کے نام یہ ہیں:

تورات، زبور، انجیل اور قرآن مجید۔

س: یہ کتابیں کس کس نبی علیہ السلام پر نازل ہوئیں؟

ج: تورات موسیٰ علیہ السلام پر، زبور داؤد علیہ السلام پر، انجیل عیسیٰ علیہ السلام پر اور قرآن مجید حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوا۔

س: سب سے آخری کتاب کون سی ہے؟
ج: آخری کتاب قرآن مجید ہے۔

تقدیر

س: تقدیر کا مطلب کیا ہے؟

ج: تقدیر اللہ تعالیٰ کے علم ازلی کا نام ہے یعنی قیامت تک آنے والے تمام انسان اپنے اختیار سے جو بھی اچھائی یا برائی کریں گے یا ان کے ساتھ جو اچھایا برا ہوگا اللہ تعالیٰ کو پہلے سے اس کا علم ہے۔

شرک و بدعت

س: کفر کے بعد سب سے بڑا گناہ کیا ہے؟

ج: کفر کے بعد سب سے بڑا گناہ شرک ہے، اللہ تعالیٰ سب گناہوں کو معاف فرما دیں گے مگر شرک کو معاف نہ کریں گے۔

س: شرک کسے کہتے ہیں؟

ج: اللہ تعالیٰ کی ذات، صفات یا اختیارات میں کسی نبی، ولی یا بت کو اللہ تعالیٰ کے برابر سمجھنا، شرک کہلاتا ہے۔

س: کیا آپ شرک کی کوئی مثال دے سکتے ہیں؟

ج: جی ہاں! بت کو سجدہ کرنا، قبر کو سجدہ کرنا، کسی ولی اللہ کو سجدہ کرنا، اولیاء اللہ سے کوئی حاجت طلب کرنا یا کسی ذات کو نفع نقصان کا مالک سمجھنا، یہ سب شرک کی مثالیں ہیں۔

س: شرک کے بعد سب سے بڑا گناہ کیا ہے؟

ج: شرک کے بعد سب سے بڑا گناہ بدعت ہے۔

س: بدعت کسے کہتے ہیں؟

ج: کسی ایسے کام کو ثواب سمجھ کر کرنا جس کام کا شریعت میں کوئی ثبوت نہ ہو یا کسی مستحب اور مباح کام کو واجب سمجھ کر کرنا، بدعت کہلاتا ہے۔

س: بدعت کا حکم کیا ہے؟

ج: ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں لے جانے والی ہے۔

س: بدعتی شخص کا کیا حکم ہے؟

ج: نبی ﷺ کا فرمان ہے: جس شخص نے دین میں کوئی نیا طریقہ ایجاد کیا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

قیامت اور جنت، جہنم

س: قیامت کسے کہتے ہیں؟

ج: اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں اور جنوں کے حساب کتاب اور اچھے، برے کو علیحدہ کرنے کے لیے ایک دن مقرر کیا ہوا ہے، جسے قیامت کہتے ہیں۔

س: قیامت کب آئے گی؟

ج: قیامت کا علم اللہ کے علاوہ کسی کو نہیں، البتہ اس کی کچھ علامات اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے پیغمبر ﷺ کو بتادی تھیں۔

س: جنت اور جہنم کسے کہتے ہیں؟

ج: اللہ تعالیٰ نے نیکوں اور بدوں کے لیے دو جگہیں بنا رکھی ہیں، ایک میں ہر قسم کی خواہشات اور عیش و عشرت کا سامان ہے اسے جنت کہتے ہیں اور دوسری میں طرح طرح کے عذاب ہیں اسے جہنم کہتے ہیں۔

اسلام

س: آپ کون ہیں؟

ج: ہم مسلمان ہیں۔

س: آپ کا دین کیا ہے؟

ج: ہمارا دین اسلام ہے۔

س: اسلام کے ارکان کتنے ہیں؟

ج: اسلام کے پانچ ارکان ہیں:

حج

زکوٰۃ

روزہ

نماز

کلمہ

س: اسلام کیا سکھاتا ہے؟

ج: اسلام یہ سکھاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد ﷺ

اللہ کے بندے اور آخری رسول ہیں، آپ ﷺ کے بعد کوئی رسول نہیں آئے گا، اور قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے اس کے بعد کوئی کتاب نہیں آئے گی۔

صحابہ کرام ﷺ

س: صحابی کسے کہتے ہیں؟

ج: جس شخص نے ایمان کی حالت میں حضرت محمد ﷺ کی صحبت پائی ہو اور حالت ایمان میں اس کی وفات ہوئی ہو، اسے صحابی کہتے ہیں۔

س: صحابہ کرام ﷺ کے بارے میں آپ کا عقیدہ کیا ہے؟

ج: میرا یہ عقیدہ ہے کہ تمام صحابہ کرام ﷺ عادل ہیں، جنتی ہیں اور اللہ تعالیٰ ان سب سے راضی ہیں۔

س: آپ ﷺ سے لے کر ہم تک دین کیسے پہنچا؟

ج: دین آپ ﷺ سے صحابہ کرام ﷺ نے سیکھا ان سے تابعین رحمہم اللہ نے اور ان سے تبع تابعین رحمہم اللہ نے، اس طرح یہ دین ہم تک پہنچ گیا۔

س: کیا صحابہ کرام ﷺ کی اتباع بھی ہمارے اوپر لازم ہے؟

ج: جی ہاں! صحابہ کرام ﷺ کی اتباع بھی ہم پر لازم ہے کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا:

(عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمُهَدِّينَ)
(مشکل الآثار للطحاوی، رقم: ۹۹۸)

”تمہارے اوپر، میرا اور میرے خلفاء کا طریقہ لازم ہے“

اور فرمایا:

(أَصْحَابِي كَالنُّجُومِ فَبَايَهُمْ اقْتَدَيْتُمْ اهْتَدَيْتُمْ)

(جامع الاصول، رقم: ۶۳۶۹)

”میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں، جس کی بھی اتباع کرو گے ہدایت پاؤ گے“

س: خلفائے راشدین کن صحابہ کو کہا جاتا ہے؟

ج: خلفائے راشدین سے مراد چار صحابہ کرام ہیں:

سیدنا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ، سیدنا حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ، سیدنا

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور سیدنا حضرت علی رضی اللہ عنہ۔

س: عشرہ مبشرہ کن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو کہتے ہیں؟

ج: عشرہ مبشرہ وہ دس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہیں جن کو نبی علیہ السلام نے دنیا میں

جنت کی بشارت دی ہے، ان کے نام یہ ہیں:

چاروں خلفاء رضی اللہ عنہم، سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ، حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ،

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ، حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ، حضرت عبیدہ

بن جراح رضی اللہ عنہ، سعید بن زید رضی اللہ عنہ۔

اولیائے کرام

س: اولیائے کرام کا مطلب کیا ہے؟

ج: ویسے تو ہر کلمہ گو اللہ تعالیٰ کا ولی ہے، مگر کچھ لوگ اس کلمہ کے تقاضوں پر کما حقہ (جیسا کہ حق ہے) عمل کرتے ہیں جس کی وجہ سے وہ اللہ تعالیٰ کے بہت قریب ہو جاتے ہیں، ان کے ہر کام میں اللہ تعالیٰ کی مدد، نصرت اور رضا شامل ہوتی ہے ایسے لوگوں کو اولیائے کرام کہا جاتا ہے۔

س: اولیائے کرام کی پہچان کیا ہے؟

ج: اولیائے کرام کی پہچان دو چیزیں ہیں:

۱۔ اتباع سنت، جو شخص نبی ﷺ کی سنت کا جتنا پابند ہوگا اور بدعات

سے بچے گا وہ اتنا ہی بڑا ولی ہے۔

۲۔ جس کی صحبت میں بیٹھ کر اللہ یاد آئے اور آخرت کی فکر پیدا ہو۔

س: اولیائے کرام کے بارے میں آپ کا عقیدہ کیا ہے؟

ج: اولیائے کرام کے بارے میں میرا عقیدہ ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندے ہیں، اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہیں، ان کی دعائیں قبول ہوتی ہیں، ان پر اللہ تعالیٰ کی خصوصی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوتی ہیں اور ان کے پاس بیٹھنے والے اور محبت کرنے والے بھی ان برکات سے محروم نہیں رہتے۔

س: اولیائے کرام کے پاس کس نیت سے جانا چاہیے؟

ج: اولیائے کرام کے پاس جاتے وقت یہ نیت کرنی چاہیے کہ ان کی خدمت کر کے دعائیں لوں گا اور ان کی طرح نیک بنوں گا۔

حدیث شریف

س: حدیث کسے کہتے ہیں؟

ج: آپ ﷺ کے مبارک اقوال، افعال اور احوال کو حدیث کہتے ہیں۔

س: کیا حدیث شریف کے بغیر صرف قرآن سے ہم مکمل دین سمجھ سکتے ہیں؟

ج: جی نہیں! حدیث شریف کے بغیر قرآن کو سمجھنا ہمارے بس کی بات نہیں کیونکہ

قرآن مجید مکمل دین ہے، اور حدیث شریف اس کی شرح ہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

عربی ہونے کے باوجود قرآن کو نبی ﷺ سے سمجھا کرتے تھے، اور ہم تو عجمی ہیں۔

س: حدیث شریف کا انکار کرنا کیا ہے؟

ج: حدیث شریف کا انکار کرنا کفر ہے۔

س: حدیث شریف کی مشہور کتابوں کے نام بتائیں؟

ابوداؤد شریف

مسلم شریف

بخاری شریف

ج:

ابن ماجہ شریف

نسائی شریف

ترمذی شریف

فقہ

س: فقہ کا معنی کیا ہے؟

ج: فقہ کا معنی سمجھ ہے۔

س: فقہ کی تعریف کیا ہے؟

ج: قرآن، حدیث اور اجماع امت کو سامنے رکھ کر موجودہ مسائل کا حل نکالنے کو فقہ کہا جاتا ہے۔

س: کیا ہمارے مسائل کے حل کیلئے قرآن و حدیث کافی نہیں ہیں؟

ج: قرآن و حدیث میں ہمارے ہر مسئلے کا حل موجود ہے۔ لیکن اسے سمجھنا اور یہ بتانا کہ کس مسئلے کا حل کہاں ہے یہ ہر شخص نہیں کر سکتا بلکہ صرف فقہاء ہی کر سکتے ہیں۔

س: فقہاء کون ہوتے ہیں؟

ج: فقیہ ہر اس شخص کو کہتے ہیں جسے اللہ تعالیٰ نے دین کی پوری پوری سمجھ دی ہوئی ہو اور امت کی اکثریت کا اس پر اعتماد ہو۔

س: کیا آج کے دور میں بھی فقہاء ہو سکتے ہیں؟

ج: دین کی کچھ نہ کچھ سمجھ تو اللہ تعالیٰ نے ہر صاحب علم مسلمان کو دی ہوتی ہے لیکن ایسا فقیہ جس کی لوگ تقلید کریں، آج کے دور میں ہونا ناممکن تو نہیں مگر مشکل ضرور ہے۔

س: امت محمدیہ ﷺ میں آج تک کتنے فقہاء گزرے ہیں؟

ج: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دور سے آج تک بے شمار فقہاء گزرے ہیں مگر سب سے زیادہ جن فقہاء کی تقلید کی گئی اور آج تک کی جا رہی ہے وہ صرف چار ہیں: امام اعظم ابوحنیفہؒ، امام شافعیؒ، امام احمد بن حنبلؒ، امام مالکؒ۔

گیارہواں باب

تاریخ اسلام

آغاز اسلام

س: ہمارے مذہب، اسلام کے سب سے بڑے پیشوا کا نام، نسب، تاریخ پیدائش اور جائے پیدائش بتائیں؟

ج: ہمارے سب سے بڑے پیشوا حضرت محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب بن ہاشم ؐ ہیں، آپ ۹ ربیع الاول بروز پیر، بمطابق ۲۲ اپریل ۵۷۰ء کو مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔

س: آپ ﷺ مذہب اسلام کے پیشوا کیسے بنے؟

ج: آپ کو مذہب اسلام کا پیشوا اسی ذات نے بنایا، جس کا یہ دین تھا یعنی خود اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو پیشوا کے طور پر چنا۔

س: اللہ تعالیٰ نے آپ کو پیشوا کیسے بنایا؟

ج: اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ پر حضرت جبریل علیہ السلام کے ذریعے وحی نازل کی اور آپ کو حکم دیا کہ اس دین کو پوری دنیا میں پھیلا دو، اور اللہ تعالیٰ کے بندوں کو اللہ تعالیٰ کے احکام بتا دو۔

س: آپ ﷺ پر پہلی وحی کب اور کہاں نازل ہوئی؟

ج: عمر مبارک کے چالیسویں سال آپ ﷺ غار حرا میں اللہ کی یاد اور عبادت میں مشغول تھے کہ حضرت جبریل علیہ السلام (فرشتہ) نازل ہوئے اور سورۃ العلق کا ابتدائی حصہ وحی کیا۔

س: آپ ﷺ نے دعوت دین کا آغاز کیسے کیا؟

ج: آپ ﷺ نے سب سے پہلے نزولِ وحی کی خبر اپنی اہلیہ حضرت خدیجہؓ کو دی اور احساس ذمہ داری کی وجہ سے پریشانی کا اظہار کیا تو انہوں نے آپ ﷺ کی حوصلہ افزائی فرمائی، اس کے بعد اپنے قریبی تعلقات والوں کو دعوت دی اور یہ کام دن بدن بڑھتا گیا۔

س: آپ ﷺ کی دعوت پر سب سے پہلے کون مسلمان ہوا؟

ج: آزاد مردوں میں سیدنا حضرت ابوبکر صدیقؓ، عورتوں میں آپ کی اہلیہ ام المومنین سیدہ خدیجہ الکبریٰؓ، بچوں میں سیدنا حضرت علیؓ اور غلاموں میں زید بن حارثہؓ مشرف باسلام ہوئے۔

س: پوشیدہ طور پر دعوت کتنا عرصہ جاری رہی اور اس مدت میں کتنے لوگ مسلمان ہوئے؟

ج: تین سال تک پوشیدہ دعوت جاری رہی اور اس میں تقریباً تیس آدمی مسلمان ہوئے۔

س: کھلم کھلا دین کی دعوت کا آغاز کیسے ہوا؟

ج: آپ ﷺ فاران پہاڑ کی چوٹی پر چڑھے، تمام قریش کو جمع کیا اور پوچھا کہ میں نے اتنی زندگی آپ لوگوں میں گزاری، آپ نے مجھے سچا پایا یا جھوٹا؟ سب نے بیک زبان ہو کر جواب دیا کہ ”سچا پایا“

پھر آپ ﷺ نے پوچھا: کہ اگر میں کہوں کہ اس پہاڑ کے پیچھے سے کوئی لشکر آرہا ہے اور تم پر حملہ آور ہونے والا ہے تو یقین کر لو گے؟ اس پر بھی سب نے کہا: بالکل یقین کر لیں گے۔

مگر جب آپ ﷺ نے کلمہ کی دعوت دی تو سب نے انکار کیا اور سب سے پہلے آپ کے چچا ابولہب نے پتھر اٹھا کر آپ ﷺ کو مارا، اس کے بعد تکلیفوں اور اذیتوں کا ایک سلسلہ چل پڑا اور ایسی ایسی اذیتیں کفار نے آپ ﷺ کو اور مسلمانوں کو دیں کہ سن کر رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔

س: جب کفار کی طرف سے ظلم و ستم کی حد ہو گئی تو آپ ﷺ اور مسلمانوں نے کیا صورت اختیار کی؟

ج: اس وقت تمام مسلمانوں کو مکہ چھوڑنے کی اجازت دے دی گئی، چنانچہ کچھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس وقت حبشہ کی طرف ہجرت کی، اور بعد میں نبی ﷺ کو بھی اللہ تعالیٰ نے مدینہ طیبہ کی طرف ہجرت کرنے کا حکم دے دیا، چنانچہ

پھر مدینہ طیبہ سے دین کا جھنڈا بلند ہوا اور آخر کار مکہ بھی فتح ہو گیا۔

جہاد

س: جہاد کسے کہتے ہیں؟

ج: اللہ تعالیٰ دین اسلام کو پوری دنیا میں غالب رکھنا چاہتے ہیں، جو لوگ اللہ کی مرضی کے خلاف اسلام کو مغلوب کرنا چاہتے اور کسی دوسرے مذہب یا تہذیب کو غالب کرنا چاہتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے ان کے ساتھ قتال یعنی جنگ کا حکم دیا ہے، اس جنگ کو جہاد کہتے ہیں۔

س: اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی کن آیات میں جہاد کا حکم دیا ہے؟

ج: قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةً وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ (البقرہ: 193)

”اور ان سے قتال کرو یہاں تک کہ فتنہ ختم ہو جائے اور سارے کا سارا

دین اللہ کا ہو جائے“

اور فرمایا:

﴿وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ﴾ (البقرہ: 190)

”اور جو تم سے لڑتے ہیں تم بھی ان سے اللہ کے راستے میں لڑو“

اور فرمایا:

﴿وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً﴾ (التوبہ: 36)

”اور تمام مشرکوں سے قتال کرو جیسا کہ وہ تم سے قتال کرتے ہیں“

س: جہاد کا مقصد کیا ہے؟

ج: جہاد کا مقصد اللہ تعالیٰ کے دین کو غالب کرنا اور کفر کی شان و شوکت کو ختم کرنا ہے۔

س: جہاد میں تو کافروں کو اسلام لانے پر مجبور کرنا سمجھ میں آتا ہے، جب کہ قرآن مجید میں ہی ہے:

﴿لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ﴾ (البقرہ: 256)

”دین میں کوئی جبر نہیں“

ج: اسلام میں ہر گز کسی کو مسلمان ہونے پر مجبور نہیں کیا جاتا، بلکہ صرف سمجھایا جاتا ہے اور مسلمان ہونے کی ترغیب دی جاتی ہے۔ جہاد کا مقصد تو صرف کفر کی قوت توڑنا ہے۔

س: کیا اسلام میں ظلم جائز ہے؟

ج: اسلام میں ظلم جائز نہیں ہے، بلکہ اسلام نے تو غیر مسلموں کو ہی جان، مال، عزت آبرو کا تحفظ اور ہر طرح کے حقوق دیے ہیں، اب اگر وہ تجاوز کر کے اسلام پر چڑھائی کرنے کی کوشش کریں یا مسلمانوں کو نقصان پہنچانے کی کوشش کریں تو ان کے خلاف اعلان جنگ کرنا کوئی ظلم نہیں بلکہ یہ ہماری حفاظت کا ذریعہ ہے۔

س: کیا مسلمان امن معاہدہ کرنے والوں کے ساتھ جہاد کرتے ہیں؟

ج: جو غیر مسلم مسلمانوں سے معاہدہ کر لیتے ہیں کہ ہم اسلام کو کسی طرح کا نقصان

نہیں پہنچائیں گے اور اس پر قائم بھی رہتے ہوں تو مسلمان کبھی بھی ان کے ساتھ جہاد نہیں کرتے۔

س: کیا ہمارے پیارے پیغمبر ﷺ نے بھی کفار سے کوئی جنگ کی ہے؟
اگر کی ہے تو کتنی دفعہ؟

ج: جی ہاں! پیارے پیغمبر ﷺ نے تیس یا ستائیس جنگوں میں شرکت کی ہے۔

س: کیا آپ ﷺ کے مبارک دور میں ایسی جنگیں بھی ہوئی ہیں جن میں آپ ﷺ خود شریک نہیں ہوئے؟

ج: جی ہاں! چوالیس یا اس سے بھی زیادہ ایسی چھوٹی جنگیں تھیں جن کی آپ ﷺ نے صرف تشکیل فرمائی ہے، لیکن خود ان میں کسی وجہ سے شریک نہیں ہوئے۔
س: غزوہ اور سریہ میں کیا فرق ہے؟

ج: غزوہ اس جنگ کو کہتے ہیں جس میں آپ ﷺ نے شرکت فرمائی ہو اور سریہ اس جنگ کو کہتے ہیں جس میں آپ ﷺ نے شرکت نہ فرمائی ہو۔

س: آپ ﷺ نے جتنے غزوات فرمائے، کیا ان سب میں جنگ ہوئی؟
ج: نہیں، سب میں جنگ نہیں ہوئی بلکہ بعض میں کفار نے اس بات پر صلح کا معاہدہ کر لیا کہ وہ اسلام اور مسلمانوں کو نقصان نہ پہنچائیں گے۔

س: اسلام میں سب سے پہلی جنگ کون سی ہوئی؟

ج: اسلام میں سب سے پہلے سریہ حمزہ بن عبدالمطلب ہوا، اس کے امیر آپ ﷺ کے چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ تھے، اور مسلمانوں کی تعداد تیس تھی۔

غزوات

س: چند مشہور غزوات کے نام اور سن بتائیں؟

ج: سن ۱ھ میں کوئی غزوہ نہیں

سن ۲ھ غزوہ بدر

سن ۳ھ، غزوہ احد

سن ۴ھ، غزوہ بنو نضیر

سن ۵ھ، غزوہ خندق

سن ۶ھ، سفر حدیبیہ

سن ۷ھ، غزوہ خیبر

سن ۸ھ، فتح مکہ

سن ۹ھ، غزوہ تبوک

س: غزوہ بدر میں مسلمانوں اور کفار کی تعداد کتنی تھی؟ اور ساز و سامان کی تفصیل کب

ہے؟

ج: مسلمان تین سو تیرہ تھے اور ان کے پاس دو گھوڑے، اور ستر اونٹ تھے، جب کہ کفار ایک ہزار تھے اور ہر شخص اسلحہ سے لیس تھا، اس کے باوجود اللہ تعالیٰ کی نصرت ہوئی اور مسلمانوں کو فتح نصیب ہوئی۔

آپ ﷺ کی رشتہ داری

س: آپ ﷺ کے چچا یا تائے کتنے تھے، ان میں سے مشہور کے نام بتائیں؟
ج: آپ ﷺ کے چچا گیارہ یا تیرہ تھے؛ جن میں سے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ، حضرت عباس رضی اللہ عنہ، ابوطالب اور ابولہب مشہور ہیں۔

س: آپ ﷺ کی پھوپھیاں کتنی تھیں؟
ج: آپ ﷺ کی چھ پھوپھیاں تھیں: ① صفیہ ② عاتکہ ③ برہ ④ اردی ⑤ امیمہ ⑥ ام حکیم بیضا

س: آپ ﷺ کی بیویاں کتنی تھیں؟

ج: آپ ﷺ کی بیویاں گیارہ تھیں اور ان کے نام یہ ہیں:

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا، حضرت سودہ رضی اللہ عنہا، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا، حضرت زینب رضی اللہ عنہا، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا، حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا، حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا، حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا۔

س: آپ ﷺ کی بیٹیاں کتنی تھیں؟

ج: آپ ﷺ کی چار بیٹیاں تھیں؛ سیدہ زینب رضی اللہ عنہا، سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہا، سیدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا، سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا۔

س: آپ ﷺ کے بیٹے کتنے تھے؟

ج: آپ ﷺ کے تین بیٹے تھے: ① قاسم جن کا لقب طیب اور طاہر تھا ② ابراہیم ③ عبد اللہ یہ تینوں بیٹے بچپن ہی میں انتقال فرما گئے تھے۔

س: آپ ﷺ کی اولاد کس کس بیوی سے تھی؟

ج: صرف حضرت ابراہیم، ماریہ قبطیہ (آپ ﷺ کی باندی) کے بطن سے تھے، باقی تمام اولاد سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بطن سے تھی۔

س: آپ ﷺ کی بیٹیاں کن کن حضرات کے نکاح میں تھیں؟

ج: سیدہ زینب رضی اللہ عنہا حضرت ابوالعاص بن ربیع کے نکاح میں،

سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہا اور سیدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا یکے بعد دیگرے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے نکاح میں اور سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا حضرت علی رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں۔

س: آپ ﷺ کی بیویاں ہماری کیا لگتی ہیں اور انہیں کیا کہا جاتا ہے؟

ج: آپ ﷺ کی بیویاں ہماری مائیں ہیں اور انہیں امہات المومنین کہا جاتا ہے۔

س: سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ، سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ، سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور سیدنا علی رضی اللہ عنہ آپ

ﷺ کے کیا لگتے تھے؟

ج: سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے سر تھے ان کی بیٹی سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

آپ ﷺ کے نکاح میں تھی،

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ بھی آپ ﷺ کے سر تھے، ان کی صاحبزادی حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا آپ ﷺ کے نکاح میں تھیں۔

سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے داماد تھے، آپ ﷺ کی دو بیٹیاں یکے بعد دیگرے ان کے نکاح میں رہیں،

سیدنا علی رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے داماد اور چچا زاد بھائی تھے۔

س: سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ اور سیدنا علی رضی اللہ عنہ کا آپس میں کیا رشتہ تھا؟

ج: سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ، سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے داماد تھے، ان کی بیٹی ام کلثوم سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھی۔

آپ ﷺ کا حلیہ مبارک

س: ہمارے پیارے نبی ﷺ کا حلیہ مبارک کیا تھا؟

ج: حضور اقدس ﷺ کا قدمیانہ تھا، رنگ سرخی مائل تھا، سینہ چوڑا تھا، سینے سے ناف تک بالوں کا ایک باریک خط تھا۔ پیشانی بلند کھلی ہوئی اور روشن تھی۔ ناک اونچی، رخسار نرم بھرے ہوئے تھے، دندان مبارک سفید اور چمکدار تھے۔ سر مبارک بڑا تھا اور سر کے بال نرم اور تھوڑے مڑے ہوئے تھے، نہ بہت گھونگھریا لے اور نہ بالکل سیدھے، سر اور داڑھی کے بال بالکل سیاہ تھے صرف چند بال سفید تھے جن کی تعداد بیس سے زیادہ نہ تھی۔

آپ ﷺ کی داڑھی کے بال گھنے تھے، آپ ﷺ کی آنکھیں بڑی تھیں اور سفیدی میں سرخی ملی ہوئی تھی، پتلیاں خوب سیاہ تھیں اور بغیر سرمہ لگائے ہوئے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ سرمہ لگا ہے۔ آپ ﷺ کا چہرہ انور

چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتا تھا۔

گردن مبارک مناسب لمبائی لیے ہوئے تھی، ہاتھ لمبے تھے ہتھیلی چوڑی، بھری ہوئی اور بہت نرم تھی انگلیاں لمبی اور خوشنما تھیں۔ بغلیں سفید تھیں ان میں بال نہ تھے اور ان سے خوشبو آتی تھی، پیٹ اور سینہ مبارک برابر تھا۔ پنڈلیاں گول صاف شفاف تھیں، پاؤں مبارک کی انگلیاں قوی اور خوشنما تھیں، انگوٹھے کے پاس کی انگلی انگوٹھے سے ذرا لمبی تھی جو کہ خوبصورت معلوم ہوتی تھی۔ آپ ﷺ کی چال نہایت متواضعانہ اور باوقار تھی جب چلتے تو ایسا معلوم ہوتا کہ اوپر سے نیچے کی طرف اتر رہے ہیں۔ غرض آپ ﷺ کا جسم مبارک نہایت معتدل اور سجیلا تھا۔

جو شخص آپ کو اچانک دیکھتا پیکرِ حسن و جمال سمجھتا اور متاثر ہوئے بغیر

نہ رہتا، اور جو قریب سے دیکھتا ملاحظت اور شیرینی محسوس کرتا۔

آپ ﷺ کے ہتھیار اور ساز و سامان

س: آپ ﷺ کے گھوڑے کتنے تھے اور ان کے نام کیا ہیں؟

ج: آپ ﷺ کے نو یا اس سے زائد گھوڑے تھے، نو کے نام یہ ہیں:

۱۔ سکب ۲۔ مرتجز ۳۔ لحیف ۴۔ لزاز ۵۔ ظرب یا طرب ۶۔ سبھ ۷۔ ورد

۸۔ ضریس ۹۔ ملاوح

س: آپ ﷺ کے خچر کتنے تھے؟

ج: آپ ﷺ کے چار خچر تھے، تین کے نام یہ ہیں:

۱ دلدل ۲ فضہ ۳ ایلہ -

س: آپ ﷺ کے گدھے کتنے تھے؟

ج: آپ ﷺ کے دو گدھے تھے، ایک کا نام عفیر تھا۔

س: آپ ﷺ کی اونٹنیاں کتنی تھیں؟

ج: آپ ﷺ کی دودھ اور لاد کے لیے ایک روایت کے مطابق بیس اور ایک

روایت کے مطابق پینتالیس اونٹنیاں تھیں۔

س: آپ ﷺ کی بکریاں کتنی تھیں؟

ج: آپ ﷺ کی بکریوں کی تعداد سو تھی اگر کسی بکری کا بچہ ہوتا تو ایک بکری کو

ذبح فرما لیتے اس طرح تعداد سو سے زائد نہ ہوتی۔

س: آپ ﷺ کی تلواریں کتنی تھیں؟

ج: آپ ﷺ کی تلواریں نو تھیں، جن کے نام یہ ہیں:

۱ ماثور ۲ ذوالفقار ۳ قلعی ۴ بتار ۵ حنف ۶ قضیب ۷ عضب

۸ رسوب ۹ مخدم۔

س: آپ ﷺ کے نیزے کتنے تھے؟

ج: آپ ﷺ کے نیزے پانچ تھے جن کے نام یہ ہیں:

۱ مشوی ۲ شنی ۳ حربہ ۴ عنزہ ۵ بیضاء

س: آپ ﷺ کی لاٹھیوں کے کیا نام تھے؟

ج: آپ ﷺ کی لاٹھیاں تین تھیں، جن کے نام یہ ہیں:

۱۔ بحجن ۲۔ مشوق ۳۔ عرجون

س: آپ ﷺ کے برتن کیا تھے؟

ج: آپ ﷺ کے برتن یہ تھے:

لکڑی کا ایک بڑا باد یہ، پتھر کا باد یہ وضو کرنے کے لیے، پیتل کا کونڈا جس میں مہندی (حنا) کوٹتے تھے، شیشے کا ایک پیالہ، ”اعزاء“ ایک بڑا کونڈا جس میں چار کونڈے تھے اور چار آدمی اسے اٹھاتے تھے، لکڑی کا ایک باد یہ جو اندر رکھا ہوتا تھا بوقت ضرورت اس میں پیشاب کر لیا کرتے، ایک سفری تھیلا جس میں آئینہ، کنگھا، سرمہ دانی، قینچی اور مسواک وغیرہ رکھتے تھے اور ایک چاندی کی انگوٹھی تھی جس پر یہ نقش تھا۔



(تاریخ اسلام)

خلفائے راشدین

س: خلیفہ اول سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

ج: آپ رضی اللہ عنہ کا نام عبد اللہ، کنیت ابوبکر، لقب صدیق، والد کا نام عثمان اور کنیت ابو قحافہ تھی۔

آزاد مردوں میں سب سے پہلے آپ رضی اللہ عنہ مسلمان ہوئے، سفر و حضر میں،

نبی ﷺ کے ساتھ رہے، آپ ﷺ کے بعد پہلے خلیفہ مقرر ہوئے، سوادو سال دورِ خلافت کے بعد تریسٹھ سال عمر یا کر ۲۲ جمادی الثانی ۱۳ ہجری بروز پیر کو اس دنیا سے رخصت ہو گئے۔

س: خلیفہ دوم سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

ج: آپ رضی اللہ عنہ کا نام عمر، کنیت ابو حفص، لقب فاروق اور والد کا نام خطاب تھا۔

آپ ہجرت نبوی ﷺ سے چالیس برس پہلے پیدا ہوئے، چالیسویں نمبر پر مسلمان ہوئے، سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بعد خلیفہ مقرر ہوئے اور تقریباً ساڑھے دس سال دورِ خلافت کے بعد یکم محرم ۲۴ ہجری بروز ہفتہ واصل بحق ہوئے۔

س: خلیفہ سوم سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

آپ کا نام عثمان، کنیت ابو عبد اللہ اور ابو عمر، لقب ذو النورین اور والد کا نام عفان تھا۔

آپ ہجرت نبوی ﷺ سے سینتالیس برس قبل پیدا ہوئے، سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کی دعوت پر مسلمان ہوئے، آپ رضی اللہ عنہ کی دو بیٹیاں یکے بعد دیگرے آپ کے نکاح میں تھیں، سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے بعد خلیفہ مقرر ہوئے اور بارہ سال کے بعد ۱۸ ذوالحجہ ۳۵ ہجری بروز جمعہ باغیوں کے ہاتھوں جامِ شہادت نوش فرما گئے۔

س: خلیفہ چہارم سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

آپ کا نام علی، کنیت ابوالحسن اور ابوالتراب، لقب حیدر اور والد کا نام ابو طالب تھا، جو کہ آپ ﷺ کے چچا تھے اور آپ ﷺ نے دادا عبدالمطلب کی وفات کے بعد انہیں کے زیر پرورش تربیت پائی،

آپ ﷺ نبی ﷺ کے بعثت سے دس برس قبل پیدا ہوئے، تنگی معاش کی وجہ سے آپ ﷺ نے ان کو اپنے چچا سے اپنی کفالت میں لے لیا، دس برس کی عمر میں آزاد بچوں میں سب سے پہلے آپ اسلام لائے، ۶ ہجری میں آپ ﷺ کی صاحبزادی سیدۃ فاطمۃ الزہرہؓ سے آپ کا نکاح ہوا، سیدنا عثمان غنیؓ کے بعد آپ خلیفہ مقرر ہوئے اور تقریباً چھ سال دورِ خلافت کے بعد ۱ رمضان ۴۰ ہجری بروز جمعہ دارا جل کو لیک کہہ گئے۔



بارہواں باب

اخلاق

س: ہمارے پیارے نبی ﷺ کے اخلاق کیسے تھے؟

ج: ہمارے نبی ﷺ کے اخلاق، خلقِ عظیمہ تھے۔

س: خلقِ عظیمہ کیا ہوتے ہیں؟

ج: خلقِ عظیمہ یہ ہیں:

جو توڑے اس سے جوڑو،

جو زیادتی کرے اسے معاف کرو،

اور جو برائی کرے اس کے ساتھ اچھائی کرو۔

س: کیا اسلام میں اینٹ کا جواب پتھر سے دینے کی اجازت ہے؟

ج: میدانِ جنگ کے علاوہ کہیں بھی اسلام اس کی اجازت نہیں دیتا۔

س: ایک مسلمان کو دوسرے مسلمان کے ساتھ کیسا سلوک کرنا چاہیئے؟

ج: ایک مسلمان کو دوسرے مسلمان کے ساتھ ایسا ہی سلوک کرنا چاہیئے، جیسا دو

بھائیوں کا آپس میں سلوک ہوتا ہے، کیونکہ سب مسلمان آپس میں بھائی بھائی

ہیں۔

س: اخلاقی اعتبار سے اچھا انسان کون ہے؟

ج: اچھا انسان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے انسانوں کو تکلیف نہ پہنچے، اور وہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

س: اسلام میں سب سے زیادہ معزز کون ہے؟

ج: اسلام میں عزت کا داؤد ار رنگ و نسل اور قومیت پر نہیں، بلکہ تقویٰ اور دین داری پر ہے جس میں جتنی دین داری ہوگی وہ اتنا ہی معزز ہوگا۔

س: ایک مسلمان کو غیر مسلم کے ساتھ کیسے رہنا چاہیے؟

ج: مسلمان کو غیر مسلم کے ساتھ دوستی بھی نہیں رکھنی چاہیے اور ظلم و زیادتی بھی نہیں کرنی چاہیے۔

س: کسی مسلمان کو قتل کرنا اور گالی دینا کیسا ہے؟

ج: کسی مسلمان کو قتل کرنا کفر اور گالی دینا فسق یعنی کبیرہ گناہ ہے۔



تیرھواں باب

کارآمد باتیں

- ① دین پر عمل جب ہی ہو سکتا ہے جب دل میں سلف صالحین کی عظمت و محبت ہو۔
- ② علم کے ساتھ اللہ والوں کی صحبت بڑی ضروری ہے، اس سے واقفیت بڑھتی ہے اور عمل کے ساتھ مناسبت پیدا ہوتی ہے۔
- ③ ہر کام اپنے بڑوں سے پوچھ کر کرنا چاہیے۔
- ④ جب تک آدمی دین کا پورا پابند نہ ہو اس کی کسی بات پر اعتماد نہیں ہو سکتا۔
- ⑤ طالب علم کے لیے یہی فخر ہے کہ اس کی بود و باش اور وضع قطع اپنے بزرگوں کے مطابق ہو۔
- ⑥ دنیا داروں کے طرز گفتگو اور ان کے لباس و انداز کے ذریعے عزت طلب کرنا انتہائی بھداپن ہے۔
- ⑦ تمہاری عزت اس میں ہے کہ تواضع اور پستی میں تمام دنیا تمہاری شاگرد ہو جائے۔
- ⑧ علم و عمل میں کمال حاصل کر کے اپنے آپ کو گنہگار نہ کر دو، مٹا دو پھر دیکھنا کہ تم چپ ہو گے اور تمام مخلوق میں تمہارا شہرہ ہوگا۔

۹ علم حاصل کرتے وقت نیت کرو کہ احکامِ الہی پر عمل کریں گے اور دوسروں کی رہنمائی کریں گے۔ لیکن اگر کوئی بھی نیت ذہن میں نہ ہو تو یہ بھی اخلاص کے خلاف نہیں۔

۱۰ اگر علم دین حاصل کیا لیکن عمل نہیں تو ایسا شخص محقق عالم نہیں ہو سکتا۔

۱۱ گناہ سے بچنے کی کوشش جتنی زیادہ ہوگی تقویٰ اتنا ہی زیادہ ہوگا۔

۱۲ بعض بزرگوں کا قول ہے کہ حق تعالیٰ جس شخص کو راندہ درگاہ (مردود) کرنا

چاہتے ہیں اس کو خوبصورت لڑکوں کے ساتھ میل جول رکھنے کی عادت ڈال دیتے ہیں۔

۱۳ وقت ضائع کرنا بہت برا ہے اور لوگوں سے زیادہ ملنا جلنا اور فضول باتیں کرنا

اس سے بھی زیادہ نقصان دہ ہے۔

۱۴ سادگی اور بے تکلفی ایمان کا تقاضا ہے لیکن صفائی اور پاکیزگی کے ساتھ

میلے کپڑے اور سڑا ہوا بدن ایمان کے ساتھ میل نہیں کھاتا۔

(اردو متوسطہ سوم)

چودھواں باب

چالیس مسنون دعائیں

① علم میں اضافے کی دعا: رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا

② آبِ زم زم پینے کی دعا:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَشِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ (متدرک حاکم)

③ روزہ افطار کرنے کی دعا:

اللَّهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ (ابوداؤد)

④ افطاری کے بعد کی دعا:

ذَهَبَ الظَّمْأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ (ابوداؤد)

⑤ کھانا کھانے کی دعا: بِسْمِ اللَّهِ وَبَرَكَاتِهِ اللَّهُ (متدرک حاکم)

⑥ کھانا کھانے کے بعد کی دعا:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِينَ (ترمذی)

⑦ دعوت کا کھانا کھانے کے بعد کی دعا:

اللَّهُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِي وَاسْقِ مَنْ سَقَانِي (مسلم)

⑧ بیت الخلا جانے کی دعا: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ (الدعوات الکبیر)

9 بیت الخلا سے نکلنے کی دعا:

غُفْرَانِكَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذَى وَ عَافَانِي (عمل الیوم والیلة)

10 مسجد میں داخل ہونے کی دعا:

اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ (ابوداؤد)

11 مسجد سے نکلنے کی دعا:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَ رَحْمَتِكَ (ابن ماجہ)

12 گھر میں داخل ہونے کی دعا:

بِسْمِ اللَّهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللَّهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللَّهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا (ابوداؤد)

13 گھر سے نکلنے کی دعا:

بِسْمِ اللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ (ابوداؤد)

14 دودھ پینے کے بعد کی دعا:

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَ زِدْنَا مِنْهُ (ابوداؤد)

15 سوتے وقت کی دعا:

اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَ أَحْيَا (بخاری)

16 جاگتے وقت کی دعا:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَ إِلَيْهِ النُّشُورُ (عمل الیوم والیلة)

17 سیڑھیاں چڑھتے وقت کی دعا: اللَّهُ أَكْبَرُ (حصین)

18 سڑھیاں اترتے وقت کی دعا: سُبْحَانَ اللَّهِ (حسن حسین)

19 سواری پر سوار ہوتے وقت کی دعا:

سُبْحَنَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ (الزمر: ۱۲)

20 سواری سے اترتے وقت کی دعا:

رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُبَارَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ (المؤمنون: ۲۹)

21 کپڑے پہننے کی دعا:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا الثَّوْبَ وَرَزَقْنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةَ (ابوداؤد)

22 مصیبت، پریشانی کے وقت کی دعا:

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ (ترمذی)

23 خوشی کے وقت کی دعا:

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (الفتح)

24 کسی کو رخصت کرنے کی دعا:

أَسْتَوْدِعُ اللَّهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ (ترمذی)

25 بارش کو دیکھتے وقت کی دعا: اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَّافِعًا (حسن حسین)

26 گدھے یا کتے کی آواز سنتے وقت کی دعا:

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ (عمل الیوم والیلة)

27 آئینہ دیکھتے وقت کی دعا: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ حَسَنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خَلْقِيْ

(حسن حسین)

28 نیا پھل کھانے کی دعا: اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي ثَمَرِنَا (عمل الیوم والیلة)

29 عیادت کی دعا: لَا بَأْسَ طَهُورٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ (بخاری)

30 قبرستان میں داخل ہونے کی دعا:

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُورِ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ زَانَتْمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاٰثِرِ (ترمذی)

31 بازار میں داخل ہونے کی دعا:

لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (عمل الیوم والیلة)

32 کسی کا شکریہ ادا کرنے کی دعا: جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا (ترمذی)

33 صبح شام پڑھنے کی دعا:

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَاِلَيْكَ النُّشُورُ (الدعوات الکبیر)

34 شہر میں داخل ہونے کی دعا: اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا (طبرانی)

35 وضو کے بعد کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ (عمل الیوم والیلة)

36 نیا چاند دیکھنے کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اِهْلَهُ عَلَيْنَا بِالْيَمَنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيقِ لِمَا نَحِبُّ وَتَرْضٰی رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ (حسن حسین)

37 کسی مسلمان کو ہستا ہوا دیکھے تو یہ پڑھے: اَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ (عمل الیوم والیلة)

38 خط یا مسیح پڑھنے کی دعا:

اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فُجَاءَةِ الْخَيْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فُجَاءَةِ الشَّرِّ

39 اذان کے بعد کی دعا:

اللّٰهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ اَتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ
وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا الَّذِیْ وَعَدْتَهُ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ (ابوداؤد)

40 چھٹی کی دعا:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ
اِلَيْكَ (عمل الیوم والیلة)



چہل احادیث

فضیلت: جس نے چالیس احادیث یاد کیں وہ قیامت کے دن فقہا میں شمار ہوگا۔

ترجمہ

الفاظ حدیث

نمبر شمار

اعمال کا دار و مدار نیت پر ہے	1	إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ (ابوداؤد)
سلام کو پھیلاؤ	2	أَفْشُوا السَّلَامَ (کنز العمال)
کھانا کھلاؤ	3	أَطْعِمُوا الطَّعَامَ (کنز العمال)
روٹی کا اکرام کرو	4	أَكْرِمُوا الْخُبْزَ (مسند الشامین)
اللہ تعالیٰ کا ہاتھ جماعت پر ہے	5	يَدُ اللَّهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ (نسائی)
غصہ نہ کرو	6	لَا تَغْضَبُ (اتخاف الخيرة)
ندامت توبہ ہے	7	الْندَمُ تَوْبَةٌ (جامع الاحادیث)
موت کی تمنا نہ کرو	8	لَا تَتَمَنَّوِ الْمَوْتَ (اتخاف الخيرة)
ہدیہ دو محبت بڑھاؤ	9	تَهَادُّوا تَحَابُّوا (کنز العمال)
وعدہ قرض ہے	10	الْعِدَّةُ دَيْنٌ (کنز العمال)
نظر لگنا حق ہے	11	الْعَيْنُ حَقٌّ (کنز العمال)

12	اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ (کنز العمال)	مسلمان مسلمان کا بھائی ہے
13	الدِّينُ النَّصِيحَةُ (ترمذی)	دین سراسر خیر خواہی ہے
14	الْاَيْمَنُ فَا لَا يَمْنُ (مسلم)	دائیں طرف سے شروع کرو
15	كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ (کنز العمال)	ہر بدعت گمراہی ہے
16	اِسْفَعُوْا فَلَتُوْا جُرُوْا (بخاری)	سفارش کرو اجر پاؤ
17	اَقِيْمُوْا الصُّفُوْفَ (مشکوٰۃ)	صفوں کو سیدھا کرو
18	مَنْ صَمَتَ نَجَا (مشکوٰۃ)	جو خاموش رہا اس نے نجات پائی
19	لَا تَعْقَنْ وَالِدَيْكَ (مشکوٰۃ)	اپنے والدین کی نافرمانی نہ کرو
20	الْحُمَى شَهَادَةٌ (کنز العمال)	بخار والے آدمی کی موت شہادت ہے
21	سَدِّدُوْا قَارِبُوْا (ترمذی)	سیدھے چلو اور قریب ہو جاؤ
22	الْمَجَالِسُ بِالْاَمَانَةِ (ابوداؤد)	مجالس امانت ہیں
23	الْعُجْلَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ (ترمذی)	جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے
24	الطَّيْرَةُ شِرْكٌ (ابوداؤد)	بدفالی شرک ہے
25	الْعَارِيَةُ مُوَدَّاةٌ (ابن ماجہ)	مانگی ہوئی چیز کی واپسی ضروری ہے
26	الْغِيْبَةُ اَشَدُّ مِنَ الزِّنَا (بیہقی)	غیبت زنا سے زیادہ سخت ہے
27	الْغَنَمُ بَرَكَهٌ (کنز العمال)	بکریوں میں برکت ہے
28	الْفَحْدُ عَوْرَةٌ (ابوداؤد)	ران ستر ہے

29	قَفْلَةً كَغَزَوَةٍ (ابوداؤد)	جہاد سے واپسی بھی جہاد ہے
30	قَيْدٌ وَتَوَكَّلْ (شعب الایمان)	پہلے باندھو! پھر توکل کرو
31	الْكِبَرُ الْكَبِيرُ (ابن ابی شیبہ)	پہل بڑا کرے
32	غَضُّوا أَبْصَارَكُمْ (مشکوٰۃ)	اپنی نگاہ نیچی رکھو
33	عَمَّ الرَّجُلُ صِنُوءَ أَبِيهِ (ترمذی)	آدمی کا چچا اس کے والد کی طرح ہے
34	الْمُحْتَكِرُ مَلْعُونٌ (شعب الایمان)	ذخیرہ اندوز ملعون ہے
35	الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمِنٌ (ابوداؤد)	جس سے مشورہ لیا جائے وہ امین ہے
36	أَدُّوا إِذَا اتُّمِنْتُمْ (مشکوٰۃ)	امانت کو ادا کرو
37	إِنَّ الصِّدْقَ طَمَإِنِنَةٌ (ترمذی)	سچائی میں اطمینان ہے
38	كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ (مشکوٰۃ)	اپنے ہاتھ ظلم سے روکو
36	لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ (السنن الکبریٰ)	نہ اپنا نقصان کرو، نہ کسی کو پہنچاؤ
40	أَعْبُدُوا الرَّحْمَنَ (کنز العمال)	رحمن کی عبادت کرو

سولہواں باب

شہورُ السنۃ

اسلامی سال کے مہینے

رَجَب	7
شَعْبَان	8
رَمَضان	9
شَوَّال	10
ذُو الْقَعْدَةِ	11
ذُو الْحِجَّةِ	12

مُحَرَّم	1
صَفَر	2
رَبِيعُ الْأَوَّل	3
رَبِيعُ الثَّانِي	4
جُمَادَى الْأُولَى	5
جُمَادَى الثَّانِيَةِ	6

أَيَّامُ الْأُسْبُوعِ

ہفتے کے دن

وَالْاِثْنَيْنِ

وَالْاِحْدِ

السَّبْتِ

وَالْخَمِيسِ

وَالْارْبِعَاءِ

وَالثَّلَاثَاءِ

وَالْجُمُعَةِ

الاعصاب (عربي گنتی)

1	وَاحِدٌ	21	وَاحِدٌ وَعِشْرُونَ	41	وَاحِدٌ وَأَرْبَعُونَ
2	إِثْنَانِ	22	إِثْنَانِ وَعِشْرُونَ	42	إِثْنَانِ وَأَرْبَعُونَ
3	ثَلَاثَةٌ	23	ثَلَاثَةٌ وَعِشْرُونَ	43	ثَلَاثَةٌ وَأَرْبَعُونَ
4	أَرْبَعَةٌ	24	أَرْبَعَةٌ وَعِشْرُونَ	44	أَرْبَعَةٌ وَأَرْبَعُونَ
5	خَمْسَةٌ	25	خَمْسَةٌ وَعِشْرُونَ	45	خَمْسَةٌ وَأَرْبَعُونَ
6	سِتَّةٌ	26	سِتَّةٌ وَعِشْرُونَ	46	سِتَّةٌ وَأَرْبَعُونَ
7	سَبْعَةٌ	27	سَبْعَةٌ وَعِشْرُونَ	47	سَبْعَةٌ وَأَرْبَعُونَ
8	ثَمَانِيَةٌ	28	ثَمَانِيَةٌ وَعِشْرُونَ	48	ثَمَانِيَةٌ وَأَرْبَعُونَ
9	تِسْعَةٌ	29	تِسْعَةٌ وَعِشْرُونَ	49	تِسْعَةٌ وَأَرْبَعُونَ
10	عَشْرَةٌ	30	ثَلَاثُونَ	50	خَمْسُونَ
11	أَحَدُ عَشَرَ	31	وَاحِدٌ وَثَلَاثُونَ	51	وَاحِدٌ وَخَمْسُونَ
12	إِثْنَا عَشَرَ	32	إِثْنَانِ وَثَلَاثُونَ	52	إِثْنَانِ وَخَمْسُونَ
13	ثَلَاثَةَ عَشَرَ	33	ثَلَاثَةٌ وَثَلَاثُونَ	53	ثَلَاثَةٌ وَخَمْسُونَ
14	أَرْبَعَةَ عَشَرَ	34	أَرْبَعَةٌ وَثَلَاثُونَ	54	أَرْبَعَةٌ وَخَمْسُونَ
15	خَمْسَةَ عَشَرَ	35	خَمْسَةٌ وَثَلَاثُونَ	55	خَمْسَةٌ وَخَمْسُونَ
16	سِتَّةَ عَشَرَ	36	سِتَّةٌ وَثَلَاثُونَ	56	سِتَّةٌ وَخَمْسُونَ
17	سَبْعَةَ عَشَرَ	37	سَبْعَةٌ وَثَلَاثُونَ	57	سَبْعَةٌ وَخَمْسُونَ
18	ثَمَانِيَةَ عَشَرَ	38	ثَمَانِيَةٌ وَثَلَاثُونَ	58	ثَمَانِيَةٌ وَخَمْسُونَ
19	تِسْعَةَ عَشَرَ	39	تِسْعَةٌ وَثَلَاثُونَ	59	تِسْعَةٌ وَخَمْسُونَ
20	عِشْرُونَ	40	أَرْبَعُونَ	60	سِتُّونَ

81	وَاحِدٌ وَثَمَانُونَ
82	اِثْنَانِ وَثَمَانُونَ
83	ثَلَاثَةٌ وَثَمَانُونَ
84	أَرْبَعَةٌ وَثَمَانُونَ
85	خَمْسَةٌ وَثَمَانُونَ
86	سِتَّةٌ وَثَمَانُونَ
87	سَبْعَةٌ وَثَمَانُونَ
88	ثَمَانِيَةٌ وَثَمَانُونَ
89	تِسْعَةٌ وَثَمَانُونَ
90	تِسْعُونَ
91	وَاحِدٌ وَتِسْعُونَ
92	اِثْنَانِ وَتِسْعُونَ
93	ثَلَاثَةٌ وَتِسْعُونَ
94	أَرْبَعَةٌ وَتِسْعُونَ
95	خَمْسَةٌ وَتِسْعُونَ
96	سِتَّةٌ وَتِسْعُونَ
97	سَبْعَةٌ وَتِسْعُونَ
98	ثَمَانِيَةٌ وَتِسْعُونَ
99	تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ
100	مِائَةٌ

61	وَاحِدٌ وَسِتُّونَ
62	اِثْنَانِ وَسِتُّونَ
63	ثَلَاثَةٌ وَسِتُّونَ
64	أَرْبَعَةٌ وَسِتُّونَ
65	خَمْسَةٌ وَسِتُّونَ
66	سِتَّةٌ وَسِتُّونَ
67	سَبْعَةٌ وَسِتُّونَ
68	ثَمَانِيَةٌ وَسِتُّونَ
69	تِسْعَةٌ وَسِتُّونَ
70	سَبْعُونَ
71	وَاحِدٌ وَسَبْعُونَ
72	اِثْنَانِ وَسَبْعُونَ
73	ثَلَاثَةٌ وَسَبْعُونَ
74	أَرْبَعَةٌ وَسَبْعُونَ
75	خَمْسَةٌ وَسَبْعُونَ
76	سِتَّةٌ وَسَبْعُونَ
77	سَبْعَةٌ وَسَبْعُونَ
78	ثَمَانِيَةٌ وَسَبْعُونَ
79	تِسْعَةٌ وَسَبْعُونَ
80	ثَمَانُونَ

الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

وہ اللہ کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ

الرَّحْمَنُ	الرَّحِيمُ	الْمَلِكُ	الْقُدُّوسُ	السَّلَامُ
بڑا مہربان	نہایت رحم والا	بادشاہ	پاک	سلامت رکھنے والا
الْمُؤْمِنُ	الْمُهَيِّمُ	الْعَزِيزُ	الْجَبَّارُ	الْمُتَكَبِّرُ
امن دینے والا	تمہبان	غالب	تقصان کا پورا کرنے والا	بڑائی والا
الْخَالِقُ	الْبَارِئُ	الْمُصَوِّرُ	الْغَفَّارُ	الْقَهَّارُ
پیدا کرنے والا	عالم کا بنانے والا	صورت بنانے والا	بخشنے والا	زبردست
الْوَهَّابُ	الرَّزَّاقُ	الْفَتَّاحُ	الْعَلِيمُ	الْقَابِضُ
بہت دینے والا	رزق دینے والا	کھولنے والا	جاننے والا	بند کرنے والا
الْبَاسِطُ	الْخَافِضُ	الرَّافِعُ	الْمُعِزُّ	الْمُذِلُّ
کھولنے والا	پست کرنے والا	بلند کرنے والا	عزت دینے والا	خوار کرنے والا
السَّمِيعُ	الْبَصِيرُ	الْحَكَمُ	الْعَدْلُ	اللَّطِيفُ
سننے والا	دیکھنے والا	حاکم	عدل کرنے والا	باریک بین
الْخَبِيرُ	الْحَلِيمُ	الْعَظِيمُ	الْغَفُورُ	الشَّكُورُ
خبردار	بردار	بزرگ	بخشنے والا	شکر پسند
الْعَلِيُّ	الْكَبِيرُ	الْحَفِيفُ	الْمُقِيتُ	الْحَسِيبُ
بلند	بڑا	تمہبان	ثوت دینے والا	کافی

الْوَاسِعُ فراخی دینے والا	الْمُجِيبُ قبول کرنے والا	الرَّقِيبُ تمہیں	الْكَرِيمُ مہنی	الْجَلِيلُ بزرگ
الشَّهِيدُ گواہ	الْبَاعِثُ اٹھانے والا	الْمَجِيدُ بزرگ	الْوَدُودُ محبت کرنے والا	الْحَكِيمُ حکمت والا
الْوَلِيُّ دوست	الْمَتِينُ مضبوط	الْقَوِيُّ طاقت والا	الْوَكِيلُ کارساز	الْحَقُّ سچا
الْمُحْيِ زندہ کرنے والا	الْمُعِيدُ لوٹانے والا	الْمُبْدِئُ پیل پیدا کرنے والا	الْمُحْصِي گمرنے والا	الْحَمِيدُ قابل تعریف
الْمَاجِدُ بزرگی والا	الْوَاحِدُ پائے والا	الْقَيُّومُ ہمیشہ رہنے والا	الْحَيُّ زندہ	الْمُمِيتُ مارنے والا
الْمُقْتَدِرُ صاحب قدرت	الْقَادِرُ قدرت والا	الصَّمَدُ بے نیاز	الْأَحَدُ ایکلا	الْوَاحِدُ ایک
الظَّاهِرُ آشکارا	الْآخِرُ آخر	الْأَوَّلُ اول	الْمُؤَخَّرُ چھلا	الْمُقَدَّمُ پہلا
التَّوَّابُ توبہ قبول کرنے والا	الْبَرُّ احسان کرنے والا	الْمُتَعَالَى برتر	الْوَالِي کارساز	الْبَاطِنُ پوشیدہ
ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ بزرگی اور بخشش والا	مَالِكُ الْمَلِكِ مالک ملک کا	الرَّءُوفُ بہت مہربان	الْعَفُوُّ معاف کرنے والا	الْمُنْتَقِمُ بدلہ لینے والا
الْمَانِعُ منع کرنے والا	الْمُغْنِي دولت مند کرنے والا	الْغَنِيُّ بے پرواہ	الْجَامِعُ جمع کرنے والا	الْمُقْسِطُ عدل کرنے والا
الْبَدِيعُ نیا پیدا کرنے والا	الْهَادِي راہ دکھانے والا	النُّورُ روشنی والا	النَّافِعُ نفع دینے والا	الضَّارُّ ضرر دینے والا
	الصَّبُورُ پر تحمل والا	الرَّشِيدُ راہ نما	الْوَارِثُ مالک	الْبَاقِي ہمیشہ رہنے والا

أَسْمَاءُ النَّبِيِّ ﷺ

مُحَمَّدٌ ﷺ

تعریف والا

عَاقِبُ

پیچھے آنے والا

قَاسِمٌ

بانٹنے والا

مَحْمُودٌ

سراہا گیا

حَامِدٌ

سراہنے والا

أَحْمَدٌ

سب سے زیادہ حمد کرنے والا

مَشْهُودٌ

گواہی دیا گیا

رَشِيدٌ

نیک

حَاشِرٌ

اٹھنے والا

شَاهِدٌ

گواہی دینے والا

فَاتِحٌ

کھولنے والا

هَادٍ

ہادی

رَءُوفٌ

نرم دل

دَاعٍ

بلانے والا

نَذِيرٌ

ڈرانے والا

بَشِيرٌ

خوشخبری دینے والا

رَسُولٌ

رسول

نَاهٍ

منع کرنے والا

مُنْجٍ

نجات والا

مَاحٍ

محو کرنے والا

مَهْدٍ

حدایت والا

أَبْطَحِيٌّ

اُٹح والا

هَاشِمِيٌّ

ہاشمی

تِهَامِيٌّ

تھامی

أُمِّيٌّ

ان پڑھ

نَبِيٌّ

نبی

طَهْ

طہ

رَحِيمٌ

رحم والا

شَافٍ

شفا دینے والا

حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ

جس کے والا، لوگوں کے ایمان کی

عَزِيزٌ

عزیز

مُصْطَفَى

چنا ہوا

حَمٍّ

حم

مُرْتَضَى

پرگزیدہ

طَسٍّ

طس

مُجْتَبَى

مجتبیٰ

مَتِينٌ

مضبوط

مُدَّتِرٌ

چاہا اور سننے والا

مُزْمَلٌ

کلی والا

أَوَّلَى

بہتر

يَسٍّ

یس

مُصَدِّق

حج بولنے والا

طَيِّب

پاک

نَاصِرٌ

مدد دینے والا

مَنْصُورٌ

مدد پایا گیا

صَفِيُّ اللَّهِ

اللہ کا مخلص دوست

خَاتِمُ الْأَنْبِيَاءِ

انبیاء کو ختم کرنے والا

مِصْبَاحٌ

جراغ

أَمْرٌ

علم دینے والا

حِجَازِيٌّ

حجاز والا

نَزَارِيٌّ

مغربی نزاری کی اولاد سے

قُرَشِيٌّ

قریشی

مُضَرِّيٌّ

مضر والا

نَبِيُّ التَّوْبَةِ

متوجہ ہونے والا نبی

حَافِظٌ

یاد رکھنے والا

كَامِلٌ

کامل پورا

صَادِقٌ

سچا

أَمِينٌ

امانت دار

عَبْدُ اللَّهِ

اللہ کا بندہ

كَلِيمُ اللَّهِ

اللہ سے کلام کرنے والا

حَبِيبُ اللَّهِ

اللہ کا دوست

نَجِيُّ اللَّهِ

اللہ کا راز دار

ظَاهِرٌ

ظاہر

بَاطِنٌ

پوشیدہ

حَسِيبٌ

کانی

مُجِيبٌ

قبول کرنے والا

شُكُورٌ

شکر گزار

مُقْتَصِدٌ

میان روی سے چلنے والا

رَسُولُ الرَّحْمَةِ

مہربانی والا رسول

قَوِيٌّ

طاقت والا

حَفِيٌّ

خبر رکھنے والا

مَأْمُونٌ

اسم والا

مَعْلُومٌ

علم والا

حَقٌّ

سچا

مُبِينٌ

ظاہر

مُطِيعٌ

تاجدار

أَوَّلٌ

اول

مُبَشِّرٌ

خوشخبری سنانے والا

مُطَهَّرٌ

یا کیزہ

خَلِيلٌ

دوست جانی

نَبِيُّ الرَّحْمَةِ

مہربانی والا نبی

يَتِيمٌ

یتیم

كَرِيمٌ

کچی

حَكِيمٌ

حکمت والا

خَاتِمُ الرُّسُلِ

رسولوں کو ختم کرنے والا

سَيِّدٌ

سردار

سِرَاجٌ

جراغ

مُنِيرٌ

چمکتا ہوا

مُحَرَّمٌ

محرام کرنے والا

مُكْرَمٌ

عزت والا

وَلِيٌّ

دوست

رَسُولُ الرَّاحَةِ

راحت والا رسول

آخِرٌ

پچھے

مُذَكِّرٌ

نصیحت کرنے والا

قَرِيبٌ

قریب

مَدْعُوٌّ

دعوت دینے والا

جَوَادٌ

کچی

خَاتِمٌ

ختم کرنے والا

عَادِلٌ

عدل کرنے والا

شَهِيدٌ

گواہ

شَهِيرٌ

شہرت والا

سترہواں باب

حمد و نعت

حمد

سزا دینے والا ، جزا دینے والا

وہ سارے دکھوں کی دوا دینے والا

کوئی صدق دل سے معافی تو مانگے

وہ بخشش کے دریا بہا دینے والا

ہمیں تو طلب سے بھی زیادہ ملا ہے

وہ منکوتوں کو سلطان بنا دینے والا

وہ چاہے تو گلشن کو ویران کر دے

وہ صحرا کو گلشن بنا دینے والا

ابو جہل کے ہاتھ میں تھے جو کنکر

وہ ان کو بھی کلمہ پڑھا دینے والا

ابو بکر و فاروق کی تھی یہ خواہش

وہ ان کو بھی پہلو میں سلا دینے والا

ذرا غور تو کرتو، قبروں پہ جا کے

وہ مٹی میں ہیرے، ملا دینے والا

وہ فرعون جو کر لے خدائی کے دعوے

وہ ایسوں کی ہستی مٹا دینے والا

نعت

حقیقت میں وہ لطفِ زندگی پایا نہیں کرتے
 جو یادِ مصطفیٰ سے دل کو گرمایا نہیں کرتے
 زباں پر شکوہ، رنج و الم لایا نہیں کرتے
 نبی کے نام لیوا غم سے، گبھرایا نہیں کرتے
 یہ دربارِ محمد ہے، یہاں ملتا ہے بن مانگے
 ارے ناداں! یہاں دامن کو پھیلا یا نہیں کرتے
 یہ ہے دربارِ رسالت، یہاں اپنوں کا کیا کہنا
 یہاں سے ہاتھ خالی، غیر بھی جایا نہیں کرتے
 ارے او نا سمجھ! قربان ہو جا ان کے روضے پر
 یہ لمحے زندگی میں بار بار، آیا نہیں کرتے
 جو ان کے دامنِ رحمت سے وابستہ ہیں اے حامد
 کسی کے سامنے وہ ہاتھ، پھیلا یا نہیں کرتے
 محمدؐ عرش پر پہنچے تو خود خالق نے فرمایا
 یہ اپنا گھر ہے اور اپنے گھر میں شرمایا نہیں کرتے
 گنہگاروں کو ہم بخشیں گے تم سے وعدہ کرتے ہیں
 محمدؐ ہم کبھی جھوٹی قسم کھایا نہیں کرتے